All rights reserved. No part of this publication may be reproduced, or
transmitted by any means, electronically or mechanically, including photocopying, or by any
information storage and retrieval system, without written permission from the Publisher.

AtlanticKids

اُردو

کی کتاب

7

Text Research & Development by:
The Society for
Kids Educational Research
117- Baber Block, New Garden Town,
Lahore. 54000
E-mail: info@javedpublishers.com
www.javedpublishers.com

بولتی کتابیں®
Javed Publishers®

فہرست

1 — حمدِ باری تعالیٰ — 3
2 — نعتِ رسولِ مقبول ﷺ — 4
3 — محنت کی عظمت — 8
4 — امیرالمومنین حضرت عمرؓ فاروق — 11
5 — عید — 14
6 — قائدِاعظمؒ محمد علی جناح — 16
7 — قدیم تہذیب، ہڑپہ کے کھنڈرات — 20
8 — رئیس الاحرار مولانا محمد علی جوہرؒ — 23
9 — ہمارا پرچم — 25
10 — شہیدِ ملّت لیاقت علی خان — 29
11 — میں کیا بنوں گا — 31
12 — عجائب گھر کی سیر — 33
13 — ایک گائے اور بکری — 36
14 — الفرغانی — 38
15 — عِلم — 39
16 — دیانت داری — 41
17 — قاہرہ — 44
18 — چودہ اگست مبارک — 47
19 — مامون کا انصاف — 48
20 — دو شہزادے — 50
21 — محاوروں کی کہانیاں — 51
22 — اقوالِ زرّیں — 54

حمدِ باری تعالیٰ

مشق

۱ سوالات کے جواب لکھیں۔

ا۔ حمد کا کیا معنی ہے؟

ج۔ حمد کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرنا۔

۲۔ اس نظم میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی کون کون سی خوبیاں بیان کی ہیں؟

ج۔ ساری مخلوق کا پالن ہار اور سہارا اللہ کی ذات ہے۔ زمین و آسمان کے خزانے اسکے قبضہ قدرت میں ہیں۔ وہ سب کا مالک ہے۔

۳۔ اِس شعر کی تشریح کریں۔

چمن دیکھوں، باغ دیکھوں یا پھر پھول دیکھوں
ہر طرف ملتا ہے مجھے جلوہ تیرا

ج۔ اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی خوبیوں کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز میں ہمیں اسکی قدرت کا شاہد کا رنظر آتا ہے۔ ہر چیز اسکی پیدا کردہ ہے۔ چمن جونت نئے، رنگ بھرنگے اور خوبصورت پودوں اور پھولون سے بھرے ہوتے ہیں وہ باغ جن میں ہر طرح کا پھل پایا جاتا ہے۔ سب کے سب اسکی عظمت اور بڑائی اور شان کو ظاہر کرتے ہیں۔ جس طرف نظر دوڑائیں ہر طرف اسکی لامحدود نعمتیں اور رحمتیں ہیں۔

۴۔ اس شعر کا مطلب لکھیں۔

چہکتے پرندے اڑتی ہوئی چڑیاں
سبھی مِل کر لیتے ہیں نام تیرا

ج۔ اس شعر کا مطلب ہے کہ دنیا کی تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہیں۔ اڑتی ہوئی چڑیاں اور چہکتے ہوئے پرندے سب مل کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور اسکی نعمتوں پر اسکا شکر ادا کرتے ہیں۔

۲ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

آنکھ۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل

نظر۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہر چیز میں نظر آتی ہے۔

چمن۔ وہ جگہ جہاں پھولوں کے پودے بوئے جائیں چمن کہلاتا ہے۔

باغ۔ باغ میں طرح طرح کے پھلوں کے درخت ہیں۔
پھلوں۔ میرے گھر کے آنگن میں رنگ برنگے پھول ہیں۔
کھیت۔ علی کے گھر کے پاس ایک گنے کا کھیت ہے۔
چاند۔ چاند زمین کے گرد گردش کرتا ہے۔
شبنم۔ پھولوں پر شبنم کے قطرے موتیوں کی طرح چمکتے ہیں۔

۳ اِس سبق میں استعمال ہونے والے مذکر اور مؤنث الفاظ:

مذکر الفاظ:	نظارہ	چمن	باغ	خزانہ	کھیت	پھول
مؤنث الفاظ:	نظر	آنکھ	شبنم	چڑیا	چاندنی	حمد

۴ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

نظارہ	سہارا	جلوہ	قطرے	خزانہ	چہرا	پرندے	چڑیاں
نظارے	سہارے	جلوے	قطرہ	خزانے	چہرے	پرندہ	چڑیا

حصہ گرامر اسم کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کریں۔

سرگرمی: بچّوں میں حمد پڑھنے کا مقابلہ کروائیں۔

عملی کام: اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی البم بنوائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو مختلف اخبارات و رسائل سے حمد لکھوائیں۔

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مشق

۱ سبق میں استعمال ہونے والے واحد الفاظ اور ان کی جمع:

واحد	فلک	نور	وقت	دعا	صدا	جسم	ذہن	انقلاب
جمع	افلاک	انوار	اوقات	دعائیں	صدائیں	اجسام	اذہان	انقلابات

۲۔ سبق میں استعمال ہونے والے مذّکر اور مؤنث الفاظ:

مذّکر الفاظ:	فلک	نور	وقت	جسم	لہجہ	مزاج	ذہن	تقدّس
مؤنث الفاظ:	زمین	ضرورت	فطرت	روشنی	راہ	بصیرت	دعا	صدا

۳۔ اس سبق میں استعمال ہونے والے مرکب الفاظ:

کائناتی راہ	اعلیٰ بصیرت	فطرت کا تقاضا	صدیوں کی دعا	خوشبوئے مسلسل	مزاجِ زندگی

۴۔ اِس سبق میں استعمال ہونے والے الفاظ اور اِن کے متضاد:

الفاظ:	زمین	روشنی	ازل	دعا	نیکی	زندگی	اعلیٰ	عظمت
متضاد:	آسمان	اندھیرا	ابد	بددعا	بدی	موت	ادنیٰ	ذلّت

۵۔ سوالات کے جواب لکھیں۔

۱۔ نعت کے لغوی معنی بیان کریں۔

۲۔ اِس نعت میں شاعر نے حضور نبی کریم ﷺ کی کون کون سی صفات بیان کی ہیں؟

۳۔ اِن اشعار کا مطلب بیان کریں۔

فلک سے اِس زمیں تک نُور برساتی ہوئی آئی
رسولوں کے تسلسل میں جو صُورت آخری آئی

شاعر اس شعر میں رسولؐ کے اس دنیا میں ظہور ہونے کا ذکر بہت ہی دلکش اور خوبصورت انداز میں کرتے ہوئے کہتا ہے کہ آپ اس دنیا میں تشریف لانے سے یہ دنیا اندھیروں سے نکل کر اجالوں میں آئی ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی۔ آپؐ تمام انبیاء کرام میں آئے۔ آپؐ اللہ کے آخری رسول میں آپؐ تمام انبیاء کے سردار ہیں۔

ضرورت وقت کی تھی اور فطرت کا تقاضا تھا
حِرا کے غار میں قرآن لے کر جب وحی آئی

اس شعر میں شاعر رسولؐ پہلے کے تاریکی کے دور کی بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ آپؐ کی آمد سے پہلے یہ دنیا تاریکی میں ڈوبی ہوئی تھی ہر طرف جہالت کا دور دورہ تھا بتوں کی پرستش کی جاتی تھی۔ اس تاریکی اور جہالت کے دور میں رسولؐ کا اس دنیا میں تشریف لانا تمام انسانیت پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان اور کرم ہے۔ جب رسولؐ پر غار حرا میں قرآن کا نزول ہوا تو آپؐ نے لوگوں کو اللہ کے پیغام کی طرف دعوت دی اللہ کی وحدانیت سے روشناس کرایا اور لوگوں کو ہدایت کا راستہ دکھایا۔

کُھلی تہذیب کی آنکھیں مزاجِ زندگی بدلا
نبیؐ آئے کہ دُنیا کے سنورنے کی گھڑی آئی

اس شعر میں شاعر بیان کرتا ہے کہ ہدایت اور بھلائی اس دنیا میں رسولؐ کی ذات اقدس کی بدولت آئی۔ لوگ جو جہالت کے اندھیروں میں ڈوبے ہوتے تھے آپؐ نے ان کو اللہ کے پیغام کے نور سے ہدایت کا راستہ دکھایا لوگوں کو اس حقیقت سے روشن کروایا کہ عبادت کے لائق بت نہیں ہیں جو سوچ سمجھنے کی صلاحیت سے بے پرواہیں بلکہ عبادت کے لائق تو اللہ قادر مطلق کی عظیم ذات ہے جو ہر چیز پر قادر ہے۔ آپؐ کے ان پیغامات کی وجہ سے عرب میں تبدیلی کی لہر دوڑ گئی لوگوں کا اندازِ زندگی بولا۔ یہ سب ہمارے پیارے نبیؐ کی ذات مبارکہ کی بدولت ہے کہ عرب جیسے غیر مہذب جاہل لوگ ایک مہذب اور شائستہ قوم بن گئی۔

٦ مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ حِرا کے غار میں ___قرآن___ لے کر جب وحی آئی

۲۔ ___ازل___ کا نور پھیلا اور اَبد تک روشنی آئی

۳۔ محمدؐ نام ہے اُس ارفع واعلیٰ ___بصیرت___ کا

۴۔ تکبّر نے ___ملنساری___ کا لہجہ آپؐ سے سیکھا

۵۔ کُھلی تہذیب کی ___آنکھیں___ مزاجِ زندگی بدلا

٧ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

تقاضا۔ رسولؐ کا ظہور اس دور کا تقاضا تھا۔

ضرورت۔ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔

وقت۔ وقت کی قدر کرو۔

نور۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور سے تخلیق کیا۔

عظمت۔ ہمیں ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی نظر آتی ہے۔

مزاج۔ احمد اور علی کے مزاج میں بڑا فرق ہے۔

روشنی۔ آپؐ کی ذات اندھیرے میں روشنی کی کرن ہے۔

۸ نعت کا مرکزی خیال لکھیں۔

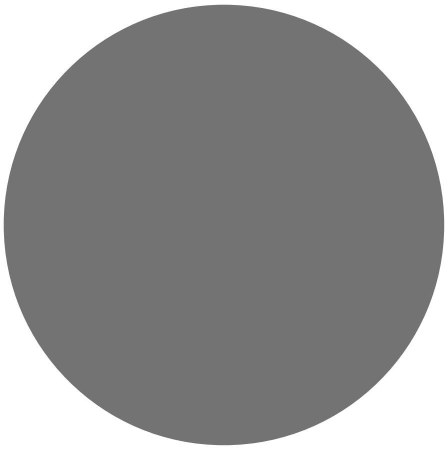

۹ خالی جگہ میں نعت کے متن کے مطابق لفظ لگائیں۔

۱۔ رسولوں کے تسلسل میں جو __صورت__ آخری آئی

ا) روشنی ب) صورت ج) وحی

۲۔ ضرورت وقت کی تھی اور فطرت کا __تقاضا__ تھا

ا) تقاضا ب) جائزہ ج) حصہ

۳۔ بدی کی __شورشوں__ میں نیکیوں کی نغمگی آئی

ا) ہواؤں ب) شورشوں ج) فضاؤں

۴۔ زمین پر گونجتے ہی چاپ قدموں کے __تقدّس__ کی

ا) تقدّس ب) خاک ج) آہٹ

سرگرمی: محمدؐ کی سیرت کے موضوع پر تقریری مقابلے کا اہتمام کریں۔

عملی کام: بچّے اپنی پسند کی نعت چارٹ پر لکھ کر لائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو مختلف اخبارات و رسائل سے مختلف شعرائے کرام کی نعتیں پڑھوائیں۔

محنت کی عظمت

مشق

۱ دیے گئے واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

عمل	مثال	مسجد	تعمیر	خدمت	ہاتھ	پیشہ	تلوار
اعمال	مثالیں	مساجد	تعمیرات	خدمات	ہاتھوں	پیشے	تلواریں
نمونہ	نقش	مشکل	جذبہ	فیض	بیماری	کپڑا	جسم
نمونے	نقوش	مشکلات	جذبے	فیوض	بیماریاں	کپڑے	اجسام

۲ سبق میں استعمال ہونے والے مذکر اور مونث الفاظ:

مؤنث الفاظ: روزی، محنت، عزّت، عظمت، تعمیر، توہین، تجویز، صحت

مذّکر الفاظ: عمل، قیام، فخر، فیض، سبق، احترام، غرور، تکبّر

۳ سبق میں استعمال ہونے والے مرکّب الفاظ:

دست نگر، باعثِ فخر، گلہ بانی، دل شکنی، دل آزاری، اسوۂ حسنہ، عزتِ نفس

۴ سبق میں استعمال ہونے والے الفاظ اور ان کے متضاد:

الفاظ:	تعمیر	بُرائی	دوست	بہترین	تکمیل	مُشکل	فائدہ	ترقّی	عزّت
متضاد:	تخریب	اچھائی	دُشمن	بدترین	آغاز	آسان	نقصان	تنزّلی	ذلّت

۵ سوالات کے جواب لکھیں۔

ا۔ محنت کسے کہتے ہیں؟

ج۔ اپنے ہاتھ سے اپنے کام خود کرنا یا اپنی روزی کمانا محنت کہلاتا ہے۔

۲۔ نبی کریم ﷺ نے مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد سب سے پہلا کام کیا کیا تھا؟

ج۔ مکّہ مکرمہ سے مدینہ منوّرہ تشریف آوری کے بعد سب سے پہلا اور اہم کام مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر تھا۔

۳۔ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کے ساتھ مل کر کیا کام کیا؟

ج۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کے ساتھ مل کر مسجدِ نبوی کی تعمیر میں ایک مزدور کی طرح کام کیا۔ گارا اور پتھر اپنے مبارک ہاتھوں سے اٹھاتے۔

۴۔ سفر کے دوران نبی کریم ﷺ نے کون سا کام اپنے ذمّے لیا؟

ج۔ رسول اللہ ﷺ نے جنگل سے لکڑیاں لانے کا کام اپنے ذِمّے لے لیا۔

۵۔ مختلف انبیائے کرامؑ کے نام اور اُن کے پیشے بیان کریں۔

ج۔ حضرت آدم علیہ السلام کھیتی باڑی کرتے تھے۔ حضرت ادریس علیہ السلام درزی تھے۔ حضرت نوح علیہ السلام بڑھئی کا کام کرتے تھے۔ اُنھوں نے اپنے دور کی اپنے ہاتھوں سے سب سے بڑی کشتی بنائی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام گلّہ بانی کے ساتھ ساتھ کھیتی باڑی کرتے تھے۔ حضرت ہود علیہ السلام تاجر تھے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت شعیب علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی کھیتی باڑی کے ساتھ ساتھ گلّہ بانی کرتے تھے۔ حضرت داؤد علیہ السلام لوہے کا کام کرتے تھے۔ آپ علیہ السلام تلواریں اور زِرہ بکتر بنایا کرتے تھے۔

۶۔ محنت کی عظمت کا کوئی واقعہ اسلامی تاریخ سے بیان کریں۔

۷۔ محنت کی عظمت پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

۶ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ا۔ اپنے ہاتھ سے کام خود کرنا یا اپنی روزی کمانا کیا کہلاتا ہے؟

ا) محنت ✓ ب) مَشقّت ج) ہمت

۲۔ حضرت آدم علیہ السلام کیا کام کرتے تھے؟

ا) کھیتی باڑی ✓ ب) گلّہ بانی ج) کشتی رانی

۳۔ حضرت داؤد علیہ السلام کیا بناتے تھے؟

ا) لوہے کے دروازے ب) زِرہ بکتر ✓ ج) کھڑکیاں

۴۔ حضرت ہود علیہ السلام کا پیشہ کیا تھا؟

ا) گلّہ بانی ب) تجارت ✓ ج) کھیتی باڑی

۷ مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ اپنے ہاتھ سے اپنے کام خود کرنا یا اپنی روزی کمانا ____محنت____ کہلاتا ہے۔

۲۔ انسان کی عزّت وعظمت کا راز اسی میں ہے کہ وہ محنت کرے اور دوسروں کا ____دست نگر____ بن کر نہ رہے۔

۳۔ اسلام نے ____محنت____ وعمل پر بہت زور دیا ہے۔

۴۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''محنت کرنے والا ____اللہ____ کا دوست ہوتا ہے۔''

۵۔ حضرت آدم علیہ السلام ____کھیتی باڑی____ کرتے تھے۔

۶۔ حضرت ہود علیہ السلام ____تاجر____ تھے۔

۷۔ محنت سے عزّتِ نفس اور ____خودداری____ پیدا ہوتی ہے اور دلی ____اطمینان____ نصیب ہوتا ہے۔

۸۔ محنت سے انسان کی ____صحت____ ٹھیک رہتی ہے اور وہ بہت سی ____بیماریوں____ سے محفوظ رہتا ہے۔

۸ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

محنت۔ محنت میں عظمت ہے۔

عمل۔ عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی۔

عزت۔ اللہ جسے چاہتا ہے عزت سے نوازتا ہے۔

تقسیم۔ حضرت اسماء نے اپنی ساری دولت غریبوں میں بانٹ دی۔

فخر۔ ہمیں مسلمان ہونے پر فخر ہے۔

تجویز۔ [redacted]

نمونہ۔ رسولؐ ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں۔

احترام۔ بڑوں اور اساتذہ کا ہمیشہ احترام کریں۔

جذبہ۔ ہر پاکستانی کا دل جذبہ حب الوطنی سے لبریز ہے۔

۹ دیے گئے پیراگراف کی تشریح اپنے الفاظ میں کریں۔

مکّہ مکرّمہ سے مدینہ منوّرہ تشریف آوری کے بعد سب سے پہلا اور اہم کام مسجد نبویؐ کی تعمیر تھا۔ اس میں آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کے ساتھ مل کر ایک مزدور کی طرح کام کیا۔ گارا اور پتھر اپنے مبارک ہاتھوں سے اٹھاتے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: ''اے اللہ کے محبوب ﷺ! آپ ﷺ تشریف رکھیں، یہ کام ہم خود کرلیں گے''، لیکن آپ ﷺ اس پر تیار نہ ہوئے۔ آپ ﷺ کے اِس عمل نے ثابت کیا کہ انسان کی عظمت اور بڑائی اِس بات میں نہیں کہ وہ دُوسروں سے خدمت لیتا رہے اور اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں توہین سمجھے بلکہ اصل عظمت محنت میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''محنت کرنے والا اللہ کا دوست ہوتا ہے۔''

ج۔ رسولؐ جب مکہ مکرمہ سے مدینہ تشریف لے کر آئے تو سب سے پہلے آپؐ نے جو اہم اور خاص کام کیا وہ مسجد نبوی کو تعمیر کروانا تھا۔ اس مسجد کی تعمیر کے دوران آپؐ نے بھی صحابہ کرامؓ کے ساتھ مل کر مزدوروں کی طرح کام کیا اور کسی طرح کا بھی کام کرنے سے گریز نہ کیا حتیٰ کہ آپؐ نے مٹی اور پتھر بھی اپنے مبارک ہاتھوں سے اٹھائے جس پر صحابہ کرام نے آپؐ کو آرام کرنے کو کہا لیکن آپؐ اس پر متفق نہ ہوئے بلکہ ہر کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ آپؐ نے اس طرح ثابت کیا کہ انسان کی بڑائی یہ نہیں ہے کہ وہ دوسروں سے خدمت کروائے اور اپنے ہاتھ سے کوئی کام کرنے میں ہتک اور ذلت محسوس کرے اصل عزت اور بڑائی تو محنت کرنے میں ہے آپؐ کا فرمان ہے ''محنت کرنے والا اللہ کا دوست ہوتا ہے۔''

حصّہ گرامر

زمانے کے لحاظ سے فعل کی اقسام لکھیں۔

سرگرمی: بچّوں سے ان کی روزمرّہ مصروفیات معلوم کریں اور اُن سے اُن کی زندگی کے محنت کے حوالے سے مختلف واقعات سنیں۔

عملی کام: بچّوں سے مختلف کام کروائیں۔ مثلاً ایک روز ان سے باغ میں پودے لگوائیں یا اسی طرز کے مختلف کام لیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچوں کو محنت کے بارے میں مزید بتائیں اور مختلف واقعات بھی سنائیں۔

امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ فاروق

مشق

ا مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

ا۔ قریش کو کسی قبیلے کے ساتھ کوئی ملکی معاملہ پیش آجاتا تو کون سفیر بن کر جایا کرتے تھے؟

ج۔ قریش کو کسی قبیلے کے ساتھ کوئی ملکی معاملہ پیش آجاتا تو حضرت عمرؓ سفیر بن کر جایا کرتے تھے؟

۲۔ حضرت عمرؓ کب پیدا ہوئے؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہجرتِ نبوی ﷺ سے چالیس برس قبل پیدا ہوئے۔

۳۔ حضرت عمرؓ نے کون کون سے فن میں مہارت حاصل کی؟

ج۔ حضرت عمرؓ نے نصب دانی، سپہ گری، پہلوانی، خطابت اور شہسواری کے فن میں مہارت حاصل کی؟

۴۔ قریش نے حضرت عمرؓ کو سفارت کے منصب پر کیوں مامور کیا تھا؟

ج۔ آپ رضی اللہ عنہ کی خودداری، بلند حوصلگی، تجربہ کاری اور معاملہ فہمی جیسے اوصاف کی بنا پر قریش نے آپ رضی اللہ عنہ کو سفارت کے منصب پر

مامور کر دیا تھا۔

۵۔ اسلام لانے سے قبل حضرت عمرؓ نے لوگوں سے کیا سلوک کیا؟

ج۔ حضرت عمرؓ جس کے متعلق یہ معلوم ہو جاتا کہ وہ مسلمان ہو گیا ہے، اُس کے دشمن بن جاتے۔ اُن کے خاندان کی ایک کنیز لبینہ رضی اللہ عنہا نامی مسلمان ہو گئی تھی، اُس کو اتنا مارتے کہ مارتے مارتے تھک جاتے۔ لبینہ رضی اللہ عنہا کے سوا اور جس جس پر بس چلتا زدوکوب سے دریغ نہ کرتے تھے

۶۔ مدینے میں سب سے پہلا معرکہ کون سا تھا اور حضرت عمرؓ نے کیا کردار ادا کیا؟

ج۔ مدینے میں سب سے پہلا معرکہ بدر کا پیش آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس معرکے میں رائے، تدبّر، جانبازی اور پامردی کے لحاظ سے ہر موقع پر رسول اللہ ﷺ کے دست و بازو رہے۔ عاص بن ہشام بن مغیرہ جو رشتے میں ان کا ماموں تھا، خود ان کے خنجر سے واصلِ جہنم ہوا۔

۷۔ حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت کا دَور کیسا گزارا؟

ج۔ حضرت عمر جب خلیفہ بنے تو عراق کی تکمیل کی طرف متوجہ ہوئے لوگوں کو جہاد کی دعوت دی عراق اور سکندریہ کی فتح میں حضرت عمر فاروق کا اہم کردار ہے انہوں نے افسران کو مقرر کیا جن کی سجاعت کی وجہ سے فتح سکندریہ کے بعد تمام مصر پر اسلام کا سکہ بیٹھ گیا اور اسے لوگ حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔

۲ مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سلسلۂ نسب ___آٹھویں___ پشت میں رسول اللہ ﷺ سے جا کر مل جاتا ہے۔

۲۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خاندان ایام جاہلیت میں نہایت ___ممتاز___ تھا۔

۳۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی والدہ ___ختمہ___، ہاشم بن مغیرہ کی بیٹی تھیں۔

۴۔ حضرت عمرؓ ہجرتِ نبوی ﷺ سے ___چالیس___ برس قبل پیدا ہوئے۔

۵۔ حضرت عمرؓ جب خلیفہ بنے تو سب سے پہلے مہم ___عراق___ کی تکمیل کی طرف متوجہ ہوئے۔

۳ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

ممتاز۔ حضرت عمرؓ نہایت ممتاز خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔

ثالث۔ عرب کے باہمی جھگڑوں کے حل کیلئے ثالث مقرر کیے جاتے تھے۔

معاملہ۔ حضرت عمرؓ ایک معاملہ فہم انسان تھے۔

معزز۔ قریش کا شمار عرب کے معزز قبیلوں میں ہوتا تھا۔

اہتمام۔ مغیرہ جنگ میں فوج کے اہتمام کی ذمہ داری لیتے تھے۔

مہارت۔ حضرت عمرؓ نے بہت سے فنون میں مہارت حاصل کی۔

موقع۔ بیعت خلافت کے موقع کو غنیمت سمجھ کر حضرت عمر نے لوگوں کو جہاد کا حکم دیا۔

مقابلہ۔ حضرت عمرؓ دشمنوں کا بہت بہادری سے مقابلہ کرتے تھے۔

روشن۔ عاص کا آپؓ کے ہاتھوں سے قتل ہوتا آپؓ کی اسلام سے محبت کی روشن مثال ہے۔

شریک۔ حضرت عمرؓ جنگ بدر میں نہایت تدبر، جانباری اور پامستری سے شریک ہوئے۔

۷ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے والد کا نام ________ تھا۔

ا) مغیرہ ب) خطّاب ✓ ج) فاروق

۲۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی کنیت ________ تھی۔

ا) ابوبکر ب) ابوحفص ج) فاروق ✓

۳۔ مدینے میں سب سے پہلے کون سا معرکہ پیش آیا؟

ا) بدر ✓ ب) اُحد ج) خندق

۶ دیے گئے پیراگراف کی تشریح اپنے الفاظ میں کریں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خاندان ایامِ جاہلیت میں نہایت ممتاز تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے جدِ اعلیٰ عدی عرب کے باہمی تنازعات میں ثالث مقرّر ہوا کرتے تھے۔ قریش کو کسی قبیلہ کے ساتھ کوئی ملکی معاملہ پیش آجاتا تو سفیر بن کر جایا کرتے تھے۔ یہ دونوں منصب عدی کے خاندان میں نسلاً چلے آرہے تھے۔ ددھیال کی طرح حضرت عمرؓ ننھیال کی طرف سے بھی نہایت معزز خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپؓ کی والدہ حنتمہ، ہاشم بن مغیرہ کی بیٹی تھیں اور مغیرہ اس درجے کے آدمی تھے کہ جب قریش کسی قبیلے سے نبرد آزمائی کے لیے جاتے تھے تو فوج کا اہتمام ان ہی کے ذِمّے ہوتا تھا۔

تشریح حضرت عمرؓ کا خاندان اسلام سے قبل بت پرستی کے دور میں نہایت معزز قبا وقار اور اعلیٰ درجے کا تھا۔ خاندان کی شہرت کا یہ عالم تھا کہ آپؓ کے خاندان کے بڑے عرب قبائل کے آپسی جھگڑوں میں منصف مقرر ہوا کرتے تھے۔ اگر کسی قبیلے کو کوئی ملکی مسلہ پیش آجاتا تو حضرت عمرؓ کو قاصد بنا کر بھیجا جاتا تھا۔ اور ایسا دادا کے خاندان عرب میں ایک نامور اور بلند مرتبہ کی حیثیت رکھتا تھا اس طرح آپؓ کے نانا کا خاندان بھی ایک باعزت اور اعلیٰ مقام رکھتا تھا۔ آپؓ کی والدہ حنتمہ ہاشم بن مغیرہ کی بیٹی تھیں اور مغیرہ اس قدرے بہادر، اصول پسند اور منظم انسان تھے کہ جب بھی قریش کسی قبیلے سے مقابلے کیلئے جاتا تو فوج کے تمام امور کی ذمہ داری ان پر ہوتی۔

حصّہ گرامر

بچوں کو سابقے اور لاحقے لکھوائیں۔ اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی مثالیں بھی دیں۔

سرگرمی: بچّوں کو دیگر صحابہ کرامؓ اور ان کے کردار کے بارے میں بتائیں۔

عملی کام: بچّوں سے خلفائے راشدین کے اہم کارناموں کا چارٹ بنوائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو حضرت عمرؓ کے متعلق مزید بتائیں۔

عید

مشق

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ عید کے روز کو کیسے منایا جاتا ہے؟

ج۔ عید کے روز لوگ تیار ہو کر نمازِ عید کیلئے روانہ ہوتے ہیں نماز عید کے بعد سب گلے مل کر عید کی مبارک باد دیتے ہیں۔ بچوں کو عیدی بھی ملتی ہے۔ لوگ غریبوں کو بھی اپنی خوشیوں میں شریک کرتے ہیں۔

۲۔ عید سے پہلے کون سا مہینہ ہوتا ہے؟ اس میں کیا کرتے ہیں؟

ج۔ عید سے پہلے رمضان کا مہینہ آتا ہے اور اس مہینے میں لوگ روزے رکھتے ہیں۔

۳۔ مسلمانوں کے لیے عید کا دن کیسا ہوتا ہے؟

ج۔ مسلمانوں کیلئے عید کا دن خوشی کا دن ہوتا ہے۔ رمضان کے بعد یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے لیے انعام ہے۔

۴۔ عید کے دن ہمیں کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

ج۔ عید کے دن ہمیں ان لوگوں کا بھی خیال رکھنا چاہیے جو عید کی خوشیوں میں شامل ہونے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ہمیں ان لوگوں کو اپنی خوشیوں میں شریک کرنا چاہیے۔ کسی کی دل آزادی نہیں کرنی چاہیے۔

۵۔ مسلمانوں کے اہم تہواروں کے نام بتائیں۔

ج۔ عیدالفطر، عیدالاضحیٰ

۲ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

انعام۔ عید مسلمانوں کیلئے روزوں کو بعد اللہ کی طرف سے ایک انعام ہے۔

پیغام۔ رسولؐ نے اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا۔

اتحاد۔ اتحاد میں برکت ہے۔

اخوت۔ عید کا دن مسلمانوں کیلئے اخوت اور اتحاد کی علامت ہے۔

پیام۔ عید سب مسلمانوں کیلئے خوشیوں کا پیام لاتی ہے۔

تزئین۔

نکھار۔ سچ اور با اخلاق انسان کی شخصیت کو نکھا دیتے ہیں۔

مثل۔ رسولؐ کے انصاف کی پوری دنیا میں کوئی مثل نہیں۔

۳ دیے گئے الفاظ میں سے واحد الفاظ کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

روزہ	انعام	پیغامات	رنگ	پھول	کلیاں	قوم	خوشیاں
روزے	انعامات	پیغام	رنگوں	پھولوں	کلی	اقوام	خوشی

۴ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

خوشی	زمین	بچّے	مسلمان	با ادب	بھلائی	امن	ناراض
غمی	آسمان	بوڑھے	کافر	بدتمیز / بے ادب	برائی	جنگ	خوش

۵ دیے گئے اشعار کی تشریح اپنے الفاظ میں کریں۔

عید انعامِ رب ہے روزوں کا
عید پیغام ہے نیک خوشیوں کا

ہر مسلماں کو عید بھائی ہے
ساتھ خوشیاں یہ عید لائی ہے

ا۔ ان اشعار میں شاعر نفیس فریدی مسلمانوں کے خوشی کے دن یعنی عید کا ذکر کرتے ہیں۔ کہ مسلمانوں سال میں دو عیدیں مناتے ہیں عید الفطر اور عید الاضحیٰ، عید الفطر کا تذکرہ کرتے ہوئے شاعر کہتا ہے کہ یہ عید مسلمانوں کو پورا مہینہ روزے رکھنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں کیلئے ایک انعام ہے۔ جو کہ اپنے ساتھ لوگوں کیلئے بہت سی خوشیاں لے کر آتا ہے۔ مسلمان عید کو بڑے جوش و خروش کے ساتھ مناتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والے اس انعام پر اسکا شکر مناتے ہیں اور اپنی خوشیوں میں دوسروں کو بھی شریک کرتے ہیں۔

اپنا ہر ایک کو کہیں ہم لوگ
مِثل شِیر و شکر رہیں ہم لوگ
اس میں ہی قوم کی بھلائی ہے
ساتھ خوشیاں یہ عید لائی ہے

۲۔ ان اشعار میں شاعر کہتا ہے کہ عید کے لیے خوشیوں کا پیغام لاتی ہے اس دن تمام لوگ چاہیے بچے، بوڑھے یا جوان اور خواتین سب خوشیوں بھرپور لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ایک لہر کو اپنی خوشی میں شامل کرتے ہیں اور عید ان سب میں اخوت، محبت، اتفاق اور اتحاد جیسی خوبیوں کو بھی اجاگر کرتی ہے کہ جب سب لوگ ملکر مسجد میں اکٹھے ہو کر نماز ادا کرتے ہیں اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ان کو انعام سے نوازا ہے اور ان لوگوں کی مدد بھی کرتے ہیں جو عید کی خوشیوں سے کسی نہ کسی وجہ سے محروم رہ جاتے ہیں۔ یہ تمام اوصاف مسلمانوں کو ایک عمدہ مثال بنا کر دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں اور اس میں سبق ہے کہ بھائی چارے پیار و محبت سے رہنے اور اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنے سے ہی قوم ایک اعلیٰ وار قم بن سکتی ہے۔

۶ نظم 'عید' کا مرکزی خیال لکھیں۔

اس نظم ''عید'' میں شاعر ''نفیس فریدی'' عید کی خوشبوں کو بانٹنے کا شعور اجاگر کرتے ہیں کہ عید الفطر اللہ تعالیٰ کی طرف سے 30 روزوں کے بعد خوشبوں اور نیک تمناؤں کا پیغام ہے اور یہ ایک انعام ہے جو ان کو خداوند کریم کی ذات سے ملا ہے۔ یہ عید سب کے لیے خوشیوں کا باعث بنتی ہے مسلمانوں میں اتحاد، اخوت، بھائی چائے امن اور پیار محبت جیسے جذبات پیدا کرتی ہے۔ سب ایک دوسرے سے محبت الفت اور باعزت طریقے سے پیش آتے ہیں لوگ نئے کپڑے پہن کر خود کو سجا کر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہیں جو ان کو اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہے، غرض یہ عید ہر انسان کیلئے خوشی کا ذریعہ بنتی ہے روٹھے ہوئے مان جاتے ہیں اللہ کی طرف سے ملنے والی اس خوشی کا شکر ادا کرتے ہیں اور معاشرہ امن کا گہوارہ بن جاتا ہے۔

سرگرمی: بچوں کو اسلامی تہواروں کے بارے میں بتائیں۔

عملی کام: بچوں سے عید اور مختلف تہواروں کے حوالے سے مضامین لکھوائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچوں کو عید کے دن کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

قائدِ اعظمؒ محمد علی جناح

مشق

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ قائداعظمؒ کب اور کہاں پیدا ہوئے اور اُنھوں نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

ج۔ قائداعظمؒ 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گوکل داس تیج پرائمری سکول بمبئی سے حاصل کی۔

۲۔ قائداعظمؒ کے والد کا پیشہ کیا تھا اور اُن کی خواہش کیا تھی؟

ج۔ قائداعظمؒ کے والد ایک اُونچے درجہ کے سوداگر تھے۔ اُن کی خواہش تھی کہ بیٹا بھی یہی پیشہ اختیار کرے۔

۳۔ قائداعظمؒ کس عمر میں لندن گئے اور انھوں نے وکالت کا امتحان کہاں سے پاس کیا؟

ج۔ 16 سال کی عمر میں قائداعظمؒ لندن تشریف لے گئے جہاں ''لنکنز ان'' سے 1896ء میں وکالت کا امتحان امتیاز کے ساتھ پاس کیا۔

۴۔ قائداعظمؒ نے کتنے عرصے انگلستان میں پریوی کونسل کے وکیل کی حیثیت سے کام کیا؟

ج۔ 1930ء سے 1934ء تک قائداعظمؒ نے اِنگلستان میں پریوی کونسل کے وکیل کی حیثیت سے بھی کام کیا۔

۵۔ میثاقِ لکھنؤ کب وجود میں آیا؟

ج۔ کانگریس اور مسلم لیگ کی یکجہتی اور اِتفاق کے نتیجے کے طور پر میثاقِ لکھنؤ 1916ء میں عالمِ وجود میں آیا۔

۶۔ قائداعظمؒ نے قیامِ پاکستان کی تجویز کب پیش کی؟

ج۔ 1940ء میں قائداعظمؒ نے قیامِ پاکستان کی تجویز پیش کر دی۔

۷۔ قائداعظمؒ کا انتقال کب ہوا؟

ج۔ قائداعظمؒ 11۔ ستمبر 1948ء کو رات کے دس بجکر 35 منٹ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے غروب ہو گیا۔

۲ مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ قائداعظمؒ نے کچھ عرصہ سندھ مدرسہ میں تعلیم پا کر <u>مشن ہائی سکول</u> کراچی میں پڑھنا شروع کیا۔

۲۔ مِسٹر جناح کی قابلیّت، ذہانت اور حقیقت شناسی سے حکومت <u>بمبئی</u> کا قانونی مشیر بہت متاثر ہوا۔

۳۔ <u>1906ء</u> میں مسلمانانِ ہند نے اپنے سیاسی اور قومی وجود کے لیے ایک خطرہ محسوس کیا۔

۴۔ 1915ء سے 1920ء تک <u>کانگریس</u> اور <u>مسلم لیگ</u> کے اجلاس اسی طرح ایک ہی وقت اور ایک ہی جگہ منعقد ہوتے رہے۔

۵۔ <u>1917ء</u> میں کانگریس اور مسلم لیگ دونوں نے سرکاری طور پر میثاقِ لکھنؤ کے اصولوں پر قراردادیں پاس کیں۔

۳ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

خواہش۔ قائداعظم کے والد کی خواہش انکو تاجر بنانے کی تھی۔

پیشہ۔ قائداعظم نے تعلیم کی تکمیل کے بعد وکالت کا پیشہ اختیار کیا۔

قیام۔ پاکستان کا قیام 14 اگست 1947 کو وجود میں آیا۔

وسیع۔ کراچی پاکستان کا وسیع وعریض رقبے پر پھیلا ہوا شہر ہے۔

حقیقت شناسی۔لوگ قائداعظم کی حقیقت اشناسی سے بے حد متاثر تھے۔

اشتیاق۔ ________

پیچیدہ۔ قیام پاکستان کے بعد لوگوں کو نہایت پیچیدہ مسائل کا سامنا رہا۔

ضابطہ۔ ہندو مسلم مسئلے کے حل کیلئے قائداعظم نے ایک ضابطہ تیار کیا۔

قابلیت۔ قائداعظم کی قابلیت اور صلاحتیوں کے لوگ معترف تھے۔

۴ دیے گئے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

تعلیم	امداد	امید	مسائل	ملک	خطرات	اجلاس	تجویز	عمل	وطن
تعلیمات	مدد	امدین	مسئلہ	ممالک	خطرہ	جلسہ	تجاویز	اعمال	اوطان

۵ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

دوست	خوش قسمتی	ترقی	بلند	قریب	مفید	کامیاب	مشکل	مستقبل	عزت
دشمن	بدقسمتی	زوال/تنزلی	پست	دور	بے کار	ناکام	آسانی	ماضی	ذلت

٦ دیے گئے پیرا گراف کی تشریح اپنے الفاظ میں کریں۔

کانگریس اور مسلم لیگ کی یکجہتی اور اتفّاق کے نتیجے کے طور پر میثاقِ لکھنؤ 1916ء میں عالم وجود میں آیا۔اس عہد نامہ کی رو سے مسلمانوں کی علیحدہ نیابت کو تسلیم کرلیا گیا۔ 1917ء میں کانگریس اور مسلم لیگ دونوں نے سرکاری طور پر اس عہد نامہ کے اصولوں پر قراردادیں پاس کیں۔ مسٹر جناح کے اِیما پر ہندوؤں اور مسلمانوں نے مل کر ایک یادداشت حکومتِ برطانیہ کے پاس اس امر کی پیش کی کہ کم ازکم کچھ اختیارات فوراً ہندوستانیوں کو منتقل کر دیے جائیں۔ مانٹیگو چیمسفورڈ کی اصلاحات اُنھی کوششوں کا نتیجہ تھیں۔اُن کوششوں نے مسٹر جناح کو بہت محبوب بنا دیا۔بمبئی کا ''جناح ہال'' اُس ہردل عزیزی کی ایک شاندار یادگار ہے۔

ج۔ 1916ء میں میثاق لکھنو کا وجود میں آجانا دراصل ہندوستان کی دو بڑی سیاہی جماعتیں کانگریس میں اور مسلم لیگ کے اتحاد اور ہم خیالی کا نتیجہ تھا۔اس تحریری معائدہ میں مسلمانوں کی الگ جداگانہ حثیت کا اقرار کیا گیا۔1917ء

میں دونوں بڑی جماعتوں مسلم لیگ اور کانگریس نے حکومتی سطح پر اس تحریری معاہدہ میں سرکاری اصولوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کچھ تجاویز پیش کیں۔ قائداعظم کے مشورے پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ہندوؤں اور مسلمانوں نے حکومت برطانیہ کے پاس ایک روزنامچہ پیش کیا کہ کچھ معاملات میں خودمختاری ہندوستانیوں کو سونپی جائے، مانٹیگو چمسفورڈ کی اصلاحات اُنھی کو سنسوں منہ بولتا ثبوت ہے۔ ان سب کی وجہ سے قائداعظم لوگوں میں ہر دلعزیز ہوگئے کہ بمبئی کا جناح ہال لوگوں کے دلوں میں جناح کیلئے بے بایاں محبت کی ایک تصویر ہے۔

ک درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ا۔ قائداعظمؒ کب پیدا ہوئے؟

ا) 1876ء ✓ ب) 1878ء ج) 1879ء

۲۔ 16 سال کی عمر میں قائداعظمؒ کہاں تشریف لے گئے؟

ا) امریکا ب) جرمنی ج) لندن ✓

۳۔ مسٹر جناح نے وکالت کب شروع کی؟

ا) 1895ء میں ب) 1896ء میں ✓ ج) 1897ء میں

۴۔ میثاقِ لکھنؤ کب طے پایا؟

ا) 1915ء میں ب) 1916ء میں ✓ ج) 1917ء میں

۵۔ مسلم لیگ نے اپنا مقصد کب بیان کیا؟

ا) 1927ء میں ✓ ب) 1929ء میں ج) 1930ء میں

حصّہ گرامر

بچّوں کو مترادف اور مرکب الفاظ کی تعریف اور مثالیں دیں۔ سابقے اور لاحقے الفاظ لکھوائیں۔

سرگرمی: بچّوں کو معمارانِ وطن کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کریں۔ مُشکل الفاظ کے معانی یاد کروائیں اور انھیں جملوں میں استعمال کرنا سکھائیں۔

عملی کام: ☆ ''میرا وطن'' یا ''پاکستان'' پر ایک مضمون لکھیں۔

☆ پاکستان کے مختلف شہروں کے نام لکھیں اور اُن کی تصاویر جمع کریں۔

☆ مختلف ممالک کے پرچم بنائیں اور اُن میں رنگ بھریں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو تحریکِ پاکستان کے حوالے سے مختلف شخصیات کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو قائداعظمؒ کے بارے میں مزید بتائیں۔

قدیم تہذیب، ہڑّپہ کے کھنڈرات

مشق

ا مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ چند قدیم تہذیبوں کے نام بتائیں۔

ج۔ دریائے نیل کی تہذیب، وادیٔ دجلہ، یونان کی قدیم تہذیب.......... اِنھی تہذیبوں میں سے ایک، وادیٔ سندھ کی تہذیب بھی دنیا بھر میں جانی جاتی ہے۔ وادی سندھ کی تہذیب تقریباً اڑھائی ہزار سال سے پانچ ہزار سال قبل اپنے عروج کا دور نصیب ہوا۔

۲۔ موئن جوداڑو اور ہڑپہ کے کھنڈرات کہاں واقع ہیں؟

ج۔ موئن جوداڑو سندھ میں لاڑکانہ سے تقریباً 25 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے جبکہ ہڑپہ کے کھنڈرات دریائے راوی سے چھ کلومیٹر اور ساہیوال سے 17 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں۔

۳۔ وادیٔ سندھ کی تہذیب کو کب عروج حاصل تھا اور اِس کے دو اہم مقامات کون سے ہیں؟

ج۔ وادیٔ سندھ کی تہذیب کے دو اہم مقامات موئن جوداڑو اور ہڑپہ کے کھنڈرات کی کھدائی کی۔

۴۔ ہڑپہ کا نام 'ہڑّپہ' کیوں پڑا؟ اِس سلسلے میں تین روایات کون سی ہیں؟

ج۔ پہلی روایت پنجابی کا لفظ 'ہڑ' ہے جس کا معنی ہے سیلاب۔ اِس مُقام پر دریائے راوی میں موسم برسات میں بہت سیلاب آیا کرتے تھے جس پر 'ہڑ' سے بگڑ کر اِس کا نام ہڑپہ ٹھہرا۔ دوسری روایت کے مطابق اِس کا پرانا نام 'ہری یوپا' تھا جو بعد میں ہری یوپا سے سمٹ کر ہڑپہ بنا۔ تیسری روایت کے مطابق رگ وید کے قدیم منتروں میں اِس کا نام ''ہری روپا'' لکھا گیا ہے اور اِن منتروں میں کسی زمانے میں بہت بڑی جنگ ہوئی تھی جس میں بہت سے لوگ مارے گئے تھے اور اِن کو یہیں دفن کیا گیا جس وجہ سے یہ ہڑپہ کہلایا یعنی تباہ کن شہر۔

۵۔ ہڑپہ کی تہذیب کو تاریخ کے ماہرین نے کتنے اور کون کون سے ادوار میں تقسیم کیا ہے؟

ج۔ ہڑپہ کی تہذیب کو تاریخ کے ماہرین نے تین ادوار میں تقسیم کیا ہے: ابتدائی دور (500 قبل از مسیح سے 2600 قبل از مسیح تک) عروج کا دور (2600 قبل از مسیح سے 1900 قبل از مسیح تک) اختتام یا زوال (1300 قبل از مسیح تک)

۶۔ ہڑپہ کی تہذیب کے ادوار کو تفصیل سے بیان کریں۔

ج۔ ابتدائی دور: یہ دور وادیٔ سندھ کی تعمیر کا ابتدائی دور ہے۔ اِس دور میں فرش اور اینٹیں کچّی مٹّی سے بنائی جاتی تھیں۔ برتن وغیرہ بھی زیادہ تر ہاتھوں سے ہی بنائے جاتے تھے۔

عروج کا دور: یہ دور ہڑپہ تہذیب کا اہم دور تھا۔ اِس دور میں بہت ترقّی ہوئی۔ اینٹیں بھٹّی میں پکائی جاتی تھیں۔ طرزِ تعمیر میں بھی نمایاں تبدیلی آئی۔ اِس دور میں ہڑپہ کے لوگوں نے جو مکانات بنائے، اُن میں ہوا اور روشنی کے لیے کھڑکیاں اور روشندان

بھی بنائے جاتے تھے۔ نکاسیِ آب کا بہترین انتظام تھا۔ گلیاں پختہ بنائی جاتی تھیں۔

اختتامی دور: گو کہ یہ دور ہڑپّہ تہذب کا عروج اور ترقی یافتہ دور تھا لیکن یہاں کی معاشرتی اقدار میں کئی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ اس سیاسی اور معاشی ترقی نے معاشرے پر اپنے گہرے اثرات مرتب کیے۔ ان سب کی نشاندہی ہڑپہ کی کھدائی سے ملنے والے برتنوں، قبرستانوں، ٹیلوں اور دوسرے مقامات سے ہوئی۔

۷۔ ہڑپّہ کے کھنڈرات کے آثار کس طرح دریافت ہوئے؟

ج۔ ہڑپہ کے کھنڈرات کے سب سے پہلے آثار 1856ء میں سول انجینئر مسٹر میسن نے دریافت کیے، وہ لاہور سے ملتان تک کی ریلوے لائن بچھانے کے کام پر مامور تھے۔

۸۔ ہڑپہ کے مقیم لوگوں کے طرز زندگی کے بارے میں کون سی معلومات ملیں؟

ج۔ ہڑپّہ کے مقیم لوگوں کے طرزِ زندگی کے بارے میں کئی معلومات ملیں جن کی بنا پر اُن سے آٹھ مختلف طبقات برآمد ہوئے، جن سے معلوم ہُوا کہ یہاں کے لوگوں کا رہن سہن بہت مہذّب تھا۔ گلیوں اور مکانات کے کھنڈرات کے آثار سے معلوم ہوتا ہے کہ اِس دور میں شہروں کو باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت بنایا جاتا تھا۔ مکانوں کی تعمیر اور نکاسی آب کا انتظام بھی ایک ترقی یافتہ معاشرے کی نشاندہی کرتا ہے۔

۹۔ ہڑّپہ کے کھنڈرات سے برآمد ہونے والے ساز وسامان میں کیا کیا چیزیں شامل ہیں؟

ج۔ ہڑپہ کے کھنڈرات سے برآمد ہونے والے ساز وسامان میں کپاس کی روئی، وزن کے باٹ، گولے، تانبے اور لوہے کے ہتھیار اور اوزار، گندم کے خوشے، کھلونے، مجسمے، زیورات، شطرنج، مٹّی کے برتن، طشتریاں، سیپ، انسانوں اور جانوروں کے مجسمے (جن کے بارے میں یہ واضح نہیں ہوسکا کہ وہ اِن کی پوجا کرتے تھے یا نہیں) اور انسانی ڈھانچے شامل ہیں، جن سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ لوگ اپنے مُردوں کو لکڑی کے تابوت میں دفناتے تھے۔ لاہور عجائب گھر میں رکھے ہڑّپہ تہذیب کے نوادرات میں کھلونے

۲ مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ قدیم تہذیبوں کے آثار ___دریاؤں___ کے کناروں پر ہی ملتے ہیں۔

۲۔ وادئ سندھ کی تہذیب برّصغیر ہند کے ___شمال مغرب___ کی جانب آباد تھی۔

۳۔ موئن جو داڑو سندھ میں لاڑکانہ سے تقریباً ___25___ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

۴۔ ہڑپہ کے کھنڈرات دریائے راوی سے ___چھ___ کلومیٹر اور ساہیوال سے ___17___ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں۔

۵۔ رگ وید کے قدیم منتروں میں اس کا نام ''___ہری روپا___'' لکھا گیا ہے۔

۳ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

زوال۔ قدرت کا قانون ہے کہ ہر عروج کے بعد زوال ہوتا ہے۔

قدیم۔ ہڑپہ کی تہذیب دنیا کی قدیم ترین تہذیب ہے۔

تہذیب۔ موئن جوداڑو وادی سندھ کا ایک اہم مقام ہے۔

عروج۔ ہڑپہ نے اپنے عروج کے دور میں بہت ترقی کی۔

مہذب۔ ہڑپہ کے لوگوں کا رہن سہن بہت مہذب تھا۔

طرزِتعمیر۔ ہڑپہ کی طرزِتعمیر جدید اور ترقی یافتہ معاشرے کی نشاندہی کرتی ہے۔

رونما۔ وادی سندھ کی تہذیب میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔

مامور۔ مسٹر میسن لاہور سے ملتان تک کی ریلوے لائن بچھانے کے کام پر مامور تھے۔

طبقات۔ ہڑپہ کے کھنڈرات میں سے آٹھ مختلف طبقات برآمد ہوئے۔

نوادرات۔ لاہور عجائب گھر میں ہڑپہ تہذیب کے نوادرات بھی شامل ہیں۔

۴ درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کریں۔

ا۔ ہڑپہ کے کھنڈرات کے سب سے پہلے آثار 1856ء میں سول انجینئر مسٹر میسن نے دریافت کیے۔ درست

۲۔ وادئ سندھ کی تہذیب کے دو مرکزی جڑواں شہر 7000 سال قدیم ہیں۔ غلط

۳۔ ہڑپہ کے مقام پر بھی ایک میوزیم بنایا گیا ہے، جہاں ہڑپہ کے نوادرات سیاحوں کے لیے رکھے گئے ہیں۔ درست

۵ دیے گئے پیراگراف کی تشریح اپنے الفاظ میں کریں۔

یہ تہذیب تقریباً اڑھائی ہزار سال سے پانچ ہزار سال قبل اپنے عروج کے ساتھ دریائے سندھ کے کنارے سانس لیتی تھی جو برصغیر ہند کے شمال مغرب کی جانب آباد تھی۔ یہ تہذیب پنجاب اور سندھ کی سرزمین پر پھیلی ہوئی تھی۔ وادئ سندھ کی تہذیب کے دو اہم مقامات موئن جوداڑو اور ہڑپہ کے کھنڈرات کی کُھدائی کی گئی ہے۔ یہ دونوں مراکز اپنے دور میں بامِ عروج کو پہنچے اور مہذّب و تہذیب یافتہ قوم کے طور پر ترقی کی منازل طے کیں۔

اب تک جتنی بھی ہڑپہ کے کھنڈرات کی کھدائیاں ہوئی ہیں، اُن سے ہڑپہ کے مقیم لوگوں کے طرز زندگی کے بارے میں کئی معلومات ملیں جن کی بنا پر اُن سے آٹھ مختلف طبقات برآمد ہوئے جن سے معلوم ہُوا کہ یہاں کے لوگوں کا رہن سہن بہت مہذّب تھا۔ گلیوں اور مکانات کے کھنڈرات کے آثار سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دور میں شہروں کو باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت بنایا جاتا تھا۔ مکانوں کی تعمیر اور نکاسی آب کا انتظام بھی ایک ترقی یافتہ معاشرے کی نشاندہی کرتا ہے۔

تشریح:۔

وادی سندھ کی تہذیب اڑھائی ہزار سال سے 5 ہزار سال پہلے اپنے عروج اور ترقی کے ساتھ دریائے سندھ کے کنارے آباد تھی یہ آبادی برصغیر ہند کے شمال کی طرف آتی تھی۔ یہ تہذیب کے دو بڑے بڑے اور اہم علاقے موئن جوداڑ اور ہڑپہ میں بانٹے جانے والے کھنڈرات کی کھدائی کی گئی جن سے ماہرین اس نتیجے پر پہنچے کہ اس بستی میں انے والے لوگوں نے ہر میدان میں ترقی کی اور ایک شائستہ اور باوقار قوم ثابت ہوئی۔ ہڑپہ کے کھنڈرات کی جو کھدائیاں کی گئیں ان سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ وہاں رہنے والے لوگوں کے آٹھ طبقے تھے انکا رہن

کہیں بے حد شائستہ تھا انکے مکانات کو اور شہروں کو منصوبہ بندی کے پیش نظر بنایا جاتا تھا انکی طرزِ تعمیر اور باقی انتظامات اس پائے کی گواہ ہیں کہ وہ ایک ترقی کی منازل طے کرنے والی قوم تھی۔

حصّہ گرامر

فعل کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کریں۔

سرگرمی: بچّوں کو پاکستان کے تاریخی مقامات سے آگاہ کریں اور ان سے برآمد ہونے والی اشیا کے بارے میں بھی بتائیں۔

عملی کام: بچّوں سے مختلف تاریخی مقامات کی تصویریں جمع کروائیں اور اُن کے بارے میں چند جملے بھی لکھوائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو ہڑّپہ اور موئن جوداڑو کے بارے میں مزید بتائیں۔

رئیس الاحرار مولانا محمد علی جوہرؒ

مشق

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ مولانا محمد علی جوہرؒ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج۔ مولانا محمد علی جوہرؒ 1878ء میں رام پور میں پیدا ہوئے۔

۲۔ مولانا محمد علی جوہرؒ نے کون سا مشہور اردو اخبار نکالا؟

ج۔ مولانا محمد علی جوہرؒ اُردو روزنامہ ''ہمدرد'' جاری کیا۔

۳۔ حکومت نے مولانا محمد علی جوہرؒ کو کیوں نظر بند کیا تھا؟

ج۔ پہلی جنگِ عظیم چھڑی تو مولانا نے ''کامریڈ'' میں کئی صفحات کا ایک مضمون ''ترکوں کی پسند'' کے عنوان سے لکھا۔ اس سے حکومت سخت پریشان ہوئی حکومت نے مولانا محمد علی اور مولانا شوکت علی کو نظر بند کر دیا اور دونوں اخبار بند ہو گئے۔

۴۔ مولانا محمد علی جوہرؒ کا انتقال کہاں ہوا اور وہ کہاں دفن ہیں؟

ج۔ مولانا احمد علی جوہر لندن میں صرف 52 سال کی عمر میں 1931ء میں انتقال کر گئے۔ فلسطین کے مسلمان اُن کی میّت کو بیتُ المقدس لے گئے، وہاں لاکھوں مسلمانوں نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھی اور وہیں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

۲ خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ مولانا محمد علی جوہرؒ <u>1878 میں رام پور</u> میں پیدا ہوئے۔

۲۔ مولانا محمد علی جوہرؒ نے <u>علی گڑھ کالج</u> سے بی اے کی ڈگری لی۔

۳۔ مولانا محمد علی جوہؔر نے ایک اُردو روزنامہ ___ہمدرد___ بھی جاری کیا۔

۴۔ مولانا محمد علی جوہؔر نے ___1921___ ء میں کراچی میں خلافت کانفرنس میں حصہ لیا۔

۵۔ مولانا محمد علی جوہؔر دن رات ہندوستان کی آزادی اور ___مسلمانوں___ کے حقوق کے لیے کام کرتے رہے۔

۳ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

بہادر۔ قائداعظم محمد علی جناح ایک بہادر انسان تھے۔

انتظام۔ والد کی وفات کے بعد مولانا محمد علی جوہر کی تعلیم و تربیت کا انتظام ان کی والدہ نے لیا۔

کامیاب۔ علی اپنا مقصد زندگی حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔

ترک۔ مولانا محمد علی جوہر نے اپنی ملازمت ترک کر کے اخبارات جاری کرنے کا کام شروع کیا۔

دھوم۔ مدلل زبان اور بیان کی وجہ سے کامریڈ اخبار کی ہر جگہ دھوم مچ گئی۔

حقوق۔ مولانا محمد علی جوہر نے مسلمانوں کے حقوق کیلئے کام کیا۔

بچپن۔ مولانا محمد علی جوہر کے والد بچپن میں ہی انتقال کر گئے۔

کانفرنس۔ 1921ء میں کراچی میں ایک کانفرنس منعقد کی گئی۔

۴ نیچے دیے گئے فقرات کو درست کر کے لکھیں۔

۱۔ آپ کی مزاج کیسی ہے ___آپ کا مزاج کیسا ہے؟___

۲۔ اس مکان کا چھت نیا ہے ___اس مکان کی چھت نئی ہے۔___

۳۔ اس کی مرض خطرناک ہے ___اسکا مرض خطرناک ہے۔___

۴۔ اس کا ناک بہتا ہے ___اس کی ناک بہتی ہے۔___

۵ نیچے دیے گئے الفاظ کے مترادف لکھیں۔

ذلت	دانش مند	عداوت	تپش	ضرر
رسوائی	بے وقوفی	دشمنی	ٹھنڈک	نقصان

۶ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

۱۔ مولانا محمد علی جوہؔر کے بڑے بھائی کا نام کیا ہے؟

ا) مولانا حالی ب) مولانا روم ج) مولانا شوکت علی ✓

۲۔ مولانا محمد علی جوہرؒ آکسفورڈ سے کون سی ڈگری لائے؟

ا) ایم اے ب) بی اے ✓ ج) پی ایچ ڈی

۳۔ مولانا محمد علی جوہرؒ نے ملازمت کب ترک کی؟

ا) 1930ء میں ب) 1929ء میں ج) 1910ء میں ✓

۴۔ مولانا محمد علی جوہرؒ نظر بندی سے کب رہا ہوئے؟

ا) 1917ء میں ب) 1918ء میں ج) 1919ء میں ✓

۷ اِس سبق میں سے آٹھ مختلف اِسم تحریر کریں۔

بچپن	ملازمین	اخبار	مقدمہ
آزادی	میّت	صفحات	صحت

۸ درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کریں۔

ا۔ مولانا محمد علی جوہرؒ 1878ء میں رام پور میں پیدا ہوئے۔ ✓

۲۔ مولانا محمد علی جوہرؒ نے 1896ء میں سول سروس کا امتحان پاس کیا۔ x

۳۔ مولانا محمد علی جوہرؒ نے 1930ء میں کراچی میں خلافت کانفرنس میں حصہ لیا۔ x

۴۔ مولانا محمد علی جوہرؒ نے انگریزی کا ہفتہ وار اخبار ''کامریڈ'' نکالا۔ ✓

سرگرمی: بچوں سے مولانا محمد علی جوہرؒ کی تصاویر کے مختلف چارٹ منگوا کر کلاس میں آویزاں کریں۔

عملی کام: بچوں سے تحریکِ پاکستان میں حصّہ لینے والی اہم شخصیات کا چارٹ بنوائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو تحریکِ پاکستان کے حوالے سے مختلف شخصیّات کے بارے میں بتائیں۔ بچّوں کو محمد علی جوہرؒ کے بارے میں مزید بتائیں۔

ہمارا پرچم

مشق

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ شاعر نے پرچم کے بارے میں کیا کیا خوبیاں بیان کی ہیں؟

۲۔ اس شعر کی تشریح کریں۔

تھا یہی سایۂ فگن طارق و ایوّبی پر
ابنِ قاسم بھی اُٹھا تھا یہی پرچم لے کر

۳۔ اس شعر میں شاعر نے پرچم کو کن مجاہدوں سے منسوب کیا ہے؟

غزنوی نے بھی فضا میں اِسے لہرایا تھا
شیرِ میسور کے بھی کام یہی آیا تھا

۴۔ اس شعر کی تشریح کریں۔

اور پھر قائداعظمؒ نے اُٹھایا یہ عَلم
خامۂ عزم سے کی اِک نئی تاریخ رَقم

۵۔ نظم ''ہمارا پرچم'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

۲ مُناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ ___چاندتارے___ سے مزّین ہے ہمارا پرچم

۲۔ اَن گنت ___صدیوں___ سے روشن ہے ہمارا پرچم

۳۔ ابنِ قاسم بھی اُٹھا تھا یہی ___پرچم___ لے کر

۴۔ شیرِ ___میسور___ کے بھی کام یہی آیا تھا

۵۔ بن گیا پرچمِ حق ___پاک وطن___ کا پرچم

۳ جملے بنا کر متشابہ الفاظ کا فرق واضح کریں۔

تارک۔	تارک کا مطلب ہے ترک کرنے والا۔	طارق۔	طارق کل سکول سے غیر حاضر تھا۔
ہال۔	یہ ہال امتحانات کیلئے مختص کیا گیا ہے۔	حال۔	آپ کا کیا حال ہے؟
فعل۔	فعل کی اقسام مثالوں کے ذریعے تحریر کریں۔	فیصل۔	امجد اس جماعت میں دوسری بار فیل ہوا۔
رعشہ۔	اس بوڑھے آدمی کو رعشہ جیسا خطرناک مرض لاحق ہے۔	ریشہ۔	یہ پھل ریشہ دار ہے۔
سارا۔	علی سارا کھانا کھا گیا۔	سارہ۔	سارہ نے جماعت میں اول پوزیشن حاصل کی۔
سدا۔	اللہ ہمارے پاکستان کو سدا آباد رکھے۔ امین!	صدا۔	فقیر دو گھنٹے سے گلی میں صدا لگا رہا ہے۔
شق۔	اس کے گھر کے راستے میں ایک بہت بڑا شق ہے۔	شک۔	نسیم کو احمد پر شک تھا کہ اس نے اس کا قلم چرایا ہے۔
نکتہ۔	وہ اپنے کام میں ایک ایک نکتے کا خیال رکھتا ہے۔	نقطہ۔	

۴ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

روشن۔ احمد کا کمرہ بہت روشن اور ہوا دار ہے۔

پرچم۔ پرچم پاکستان میں سبز رنگ مسلمانوں اور سفید رنگ غیر مسلموں کی عکاسی کرتا ہے۔

چاندتارا۔ ہمارے پرچم میں ایک چاند اور تارا ہیں۔

فضا۔ فضا میں گہرے بادل چھائے ہوئے ہیں۔

تاریخ۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ برصغیر میں مغل بادشاہوں کی حکومت کا دور ایک سنہرا دور تھا۔

وطن۔ ہم نے اپنا وطن بہت سے مصائب جھیل کر حاصل کیا ہے۔

اونچا۔ اللہ ہمارے پرچم کو ہمیشہ اونچا اور سربلند رکھے۔

لہرایا۔ 14 اگست کو پاکستان کی تمام اہم عمارتوں پر پاکستان کا پرچم لہرایا جاتا ہے۔

۵ دیے گئے الفاظ میں واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

وطن	صدی	سایہ	ملک	شہر	خیال	مجاہد	انتظام
اوطان	صدیاں	سائے	ممالک	شہروں	خیالات	مجاہدوں	انتظامات

٦ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

روشن	اُونچا	بلند	آسمان	بچّہ	قلم	سیاہ	نیا
تاریک	نیچا	پست	زمین	جوان	تلوار	سفید	پرانا

۷ اعراب کی مدد سے تلفّظ واضح کریں۔

فِگن	مزین	روشن	ایوبی	میسور	تاریخ	اوج	ثریا

۸ دیے گئے بے ترتیب مصروں کو نظم 'ہمارا پرچم' کے مطابق ترتیب دے کر دوبارہ لکھیں۔

روشن ہے صدیوں سے ان رِگنت پرچم ہمارا
سایہ فِگن یہی تھا ایوبی و طارق پر

اک نئی تاریخ رقم کی خامہ عزم سے
اُونچا ہوگیا پرچم اوج ثریا سے بھی

سرگرمی: بچّوں سے مختلف اخبارات ورسائل سے پاکستان کے حوالے سے مختلف نظمیں جمع کروائیں۔

عملی کام: پاکستان کے قومی پرچم کی تصویر اپنی کاپی پر چسپاں کریں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو وطن کے حوالے سے مختلف نظمیں پڑھوائیں۔

شہیدِ ملّت لیاقت علی خان

مشق

١ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

١۔ قائدِاعظمؒ محمد علی جناح نے مملکتِ پاکستان کا پہلا وزیرِاعظم کس کو منتخب فرمایا؟

ج۔ قائدِاعظم نے اپنے دیرینہ دستِ راست خان لیاقت علی خان کو اِس مُملکت کا اولین وزیرِاعظم منتخب فرمایا۔

٢۔ ''قراردادِ مقاصد'' کے مقاصد کیا تھے؟

ج۔ یہ قراردادِ قیامِ پاکستان کے مقاصد اور ہمیشہ کے لیے حکومت پاکستان کے لیے رہنما اصول پر مبنی ہے۔ یہ قرارداد یہ واضح کرتی ہے کہ مملکتِ پاکستان کا قیام کن مقاصد کے تحت عمل میں آیا اور پاکستان کی حکومت کا دستور کیا ہوگا۔ اس طریقے کو اپنانا ہوگا جس کا عملی نمونہ خاتم النّبیین حضرت محمد ﷺ نے پیش کیا اور جس کو عرفِ عام میں سنّتِ نبوی ﷺ کہا جاتا ہے۔

٣۔ لیاقت علی خان نے کہاں سے تعلیم حاصل کی؟

ج۔ خان لیاقت علی خان 1922ء میں آکسفورڈ سے قانون، فقہ، فلسفہ اور بار ایٹ لا کی ڈگری لے کر ہندوستان آئے۔

٤۔ لیاقت علی خان مجلسِ آئین ساز یوپی کے رکن کب منتخب ہوئے؟

ج۔ خان لیاقت علی خان 1926ء میں اُن کو یوپی کی مجلسِ آئین ساز کا رکن منتخب ہوئے۔

٥۔ قائدِاعظمؒ نے لیاقت علی خان کے متعلق کیا فرمایا؟

ج۔ قائدِاعظمؒ نے فرمایا:

''نواب زادہ لیاقت علی خان میرے دستِ راست ہیں، قوتِ بازو ہیں، انھوں نے شب و روز انتھک محنت کی ہے اور مسلم قوم کی بڑی خدمات انجام دی ہیں اور بڑا بوجھ اپنے کاندھوں پر اٹھایا ہے، کوئی اندازہ نہیں کرسکتا کہ یہ بوجھ کتنا اہم اور کتنا وزنی ہے۔ ان کو مسلمانانِ برصغیر کا پورا اعتماد حاصل ہے اور احترام بھی۔ نواب زادہ اگرچہ نواب زادہ ہیں لیکن حقیقت میں وہ سر سے پاؤں تک پرولتاری ہیں، عوامی ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ملک کے دوسرے نوابین بھی ان کو نمونہ تصور کریں گے اور ان کے نقشِ قدم پر چلیں گے۔''

٦۔ لیاقت علی خان کہاں شہید ہوئے؟

ج۔ 16 اکتوبر 1951ء کو خان لیاقت علی خان کو کمپنی باغ راولپنڈی میں جو اَب لیاقت باغ کہلاتا ہے، جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے ایک سازش کے تحت شہید کر دیا گیا۔ صلۂ شہید کیا ہے تب و تابِ جاودانہ، آپ آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔

٢ مُناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ دنیا کی پہلی مملکت پاکستان کا قیام عمل میں آیا تو بابائے قوم محمد علی جناحؒ نے اس مملکت کے گورنر جنرل کا عہدہ سنبھالا۔

۲۔ وزیراعظم خان لیاقت علی خان نے شب و روز کام کیا اور صبح و شام، اٹھتے بیٹھتے پاکستان ہی نہیں بلکہ مسلمانانِ عالم کی ______ میں مشغول رہے۔

۳۔ لیاقت علی خان ایک صحیح العقیدہ مسلمان تھے۔

۴۔ آپ نے پاکستان کی دستور ساز اسمبلی سے پہلا اور اہم کام یہ لیا کہ ایک قراردادِ مقاصد پاس کرائی۔

۵۔ ______ یہ واضح کرتی ہے کہ مملکتِ پاکستان کا قیام کن ______ کے تحت عمل میں آیا۔

۶۔ شہیدِ ملّت خان لیاقت علی خان نے میدان سیاست میں قدم رکھا تو مسلم لیگ میں ایک نئی جان آ گئی۔

۷۔ قائداعظمؒ نے فرمایا: ''نواب زادہ لیاقت علی خان میرے دستِ راست ہیں۔''

۸۔ ______ء کے اواخر میں پورے برِّصغیر میں انتخابات کی جنگ شروع ہوئی۔

۳ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

- مملکتِ پاکستان
- انتخابات
- مشغول
- عہدہ
- دستور ساز اسمبلی
- منزل

۴ دیے گئے الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

منزل	انتخابات	اسمبلی	مسلمان	دور	جذبے	اوصاف	اقدام
منازل	انتخاب	اسمبلیاں	مسلمانان	ادوار	جذبہ	صفت	قدم

۵ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

مسلم	زندہ	دُور	آخر	کامیاب	سرد	آسان	محبت
غیر مسلم	مردہ	قریب	اوّل	ناکام	گرم	مشکل	نفرت

۶ دیے گئے جملوں کی تشریح اپنے الفاظ میں کریں۔

ا۔ نوابزادہ لیاقت علی خان میرے دستِ راست ہیں، قوّتِ بازو ہیں۔

۲۔ ساری دنیا کے مسلمان ایک مِلّت کے اجزا ہیں۔

۳۔ یہ جذبہ کسی وسیع قومیت کی بنیاد پر نہیں ہوسکتا۔

۷ شہیدِ ملت لیاقت علی خان کا خلاصہ لکھیں۔

۸ عظیم رہنما کے موضوع پر ایک مضمون لکھیں۔

۹ ان الفاظ کے مترادف لکھیں۔

مشغول	کامیاب	سرد	آسان	قوّت	مِلّت	یقین
مصروف	ناکام	ٹھنڈ		طاقت	قوم	اعتماد

سرگرمی: بچّوں کو معمارانِ وطن کے بارے میں بتائیں کہ کس طرح انھوں نے وطن کے لیے کوششیں کیں۔

عملی کام: بچّوں سے مختلف معمارانِ وطن کی تصاویر جمع کروائیں اور ان کے بارے میں مختصر لکھوائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو لیاقت علی خان کے بارے میں مزید بتائیں۔

میں کیا بنوں گا

مشق

ا مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ نظم ''میں کیا بنوں گا'' سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

ج۔ [redacted]

۲۔ نظم ''میں کیا بنوں گا'' میں لڑکا طاقت میں کس سے بہتر بننے کی بات کر رہا ہے؟

ج۔ [redacted]

۳۔ نظم ''میں کیا بنوں گا'' میں لڑکے کو سبق کس چیز کے یاد ہوں گے؟

ج۔ [redacted]

۴۔ ''میں کیا بنوں گا'' اس نظم کے شاعر کون ہیں؟

ج۔

۵۔ نظم کے چوتھے بند کی تشریح اپنے الفاظ میں کریں۔

ج۔

۲ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

- بھولا بھالا
- طاقت
- بہادر
- رہبر
- ایجاد
- مصیبت
- محفل
- گُفتگو

۳ مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ مُجھے ایک ننھا سا ___لڑکا___ نہ سمجھو

۲۔ میں ___طاقت___ میں رُستم سے بہتر بنوں گا

۳۔ سبق ___نیکیوں___ کے مجھے یاد ہوں گے

۴۔ ہو گی میری بات میں ___پائیداری___

۵۔ نہ میں دل دُکھانے کی ___باتیں___ کروں گا

۶۔ ___مصیبت___ میں بالکل نہ گھبراؤں گا میں

۴ دیے گئے الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

بہادر	طاقت	مصیبت	باتیں	راہ	لڑکا	ایجادات	سبق
بہادروں	طاقتیں	مصائب	بات	راہیں	لڑکے	ایجاد	اسباق

۵ دیے گئے محاورات کو جملوں میں استعمال کریں۔

- طاق ہونا
- رائی کا پہاڑ بنانا
- رفو چکر ہونا
- دال نہ گلنا
- جان پر کھیلنا
- اُلّو سیدھا کرنا

۶ اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

ننھا	بہادر	سبق	استاد	سچّائی	مصیبت	گفتگو	رستم

حصّہ گرامر

شعروں کے آخر میں سمجھو کا لفظ بار بار دہرایا گیا ہے۔ ہو بہو دہرائے جانے والے لفظ یا الفاظ کو ردیف کہتے ہیں۔ ہم آواز الفاظ قافیہ کہلاتے ہیں۔

۷ نیچے دیے گئے شعروں میں قافیے اور ردیف الگ کریں۔

مجھے کھیلنے ہی کا شیدا نہ سمجھو　　سمجھتے ہو ایسا تو ایسا نہ سمجھو

مصیبت سے بالکل نہ گھبراؤں گا میں　　بُرائی کی راہوں سے کتراؤں گا میں

سرگرمی: بچّوں سے مزید نظمیں لکھوائیں۔

عملی کام: بچّوں سے "میں کیا بنوں گا" پر مضمون لکھوائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو اخبارات و رسائل سے مختلف نظمیں پڑھوائیں۔

عجائب گھر کی سیر

مشق

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ عجائب گھر جانے کا پروگرام کیسے بنا؟

ج۔ جمعرات کا دن تھا اور موسم بہت خوشگوار تھا۔ چنانچہ ہم چار دوستوں نے سیر و تفریح کے لیے عجائب گھر جانے کا پروگرام بنایا۔

۲۔ عجائب گھر میں دوستوں کو کس چیز نے متوجہ کیا؟

ج۔ جس چیز نے انہیں خصوصیت سے اپنی جانب متوجّہ کیا وہ پتھر اور دھات کے زمانے کے ہتھیار تھے۔ ان کے ساتھ ہی مختلف زمانوں کے برتن بھی تھے۔

۳۔ عجائب گھر میں رکھے لباس کیسے تھے؟

ج۔ ایک جگہ مختلف قسم کے لباس تھے۔ اُن کے ساتھ پہلے وقتوں کے لوگوں کے مجسمے تھے جن کی پگڑیاں اتنی بڑی بڑی تھیں کہ ایک پگڑی سے آج کل کی چار پگڑیاں بن سکتی ہیں۔ ان کے لبادوں کا گھیر دیکھ کر معلوم ہوتا تھا جیسے ان پر گزوں نہیں بلکہ تھانوں کے حساب سے کپڑا لگایا گیا ہے۔

۴۔ عجائب گھر میں مسلمانوں کے نوادرات میں کیا کیا اشیا موجود تھیں؟

ج۔ ایک کمرے میں مسلمانوں کے نوادرات سجے ہوئے تھے۔ ان کی تلواریں، نیزے، ڈھالیں، سینہ بند، بازو بند اور زرہیں وغیرہ تھیں۔ ساتھ ہی ابتدائی دور کی چھوٹی چھوٹی توپیں اور ان کے گولے پڑے ہوئے تھے۔ ہاتھ سے لکھی ہوئی کتابیں شیشے میں بند تھیں۔

۵۔ عجائب گھر میں چُوب کاری کا کام کیسا تھا؟

ج۔ ان کو چُھونے کی اجازت نہیں تھی کیونکہ ان کے اوراق نہایت خستہ ہو چکے ہیں، اس لیے انھیں شیشوں میں محفوظ کر دیا گیا ہے۔ چُوب کاری کا کام بھی اپنی مثال آپ تھا۔

۶۔ عجائب گھر میں دوستوں نے کیا کیا دیکھا؟

ج۔ عجائب گھر میں انہوں نے بے شمار عجیب و غریب اور حیران کن اشیا دیکھیں۔ ان میں سے بہت سی نادر قسم کی اشیا بھی تھیں۔ مختلف اقسام کی نقاشی، سنگ تراشی، ظروف اور مجسمہ سازی کے بڑے نفیس اور عمدہ نمونے دیکھنے میں آئے۔ پنجاب، سندھ، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کی دیہاتی زندگی کے مناظر، کھیت، بزرگوں کے مزارات، کُنوئیں، ندیاں، کھیتوں کو جاتی ہوئی کِسان عورتیں، اُونٹوں کی قطاریں اور گھاس چرتے مویشیوں کے ریوڑ سب شامل تھے۔

۲ مُناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ جمعرات کا دن تھا اور موسم بہت ___خوشگوار___ تھا۔

۲۔ عجائب گھر میں دوستوں نے بے شمار عجیب و غریب اور ___حیران کن___ اشیا دیکھیں۔

۳۔ عجائب گھر میں پتھر اور دھات کے زمانے کے ___ہتھیار___ تھے۔

۴۔ عجائب گھر میں قدیم زیورات کے ___نمونوں___ کو دیکھ کر بہت حیرت ہوئی۔

۵۔ شہزادی کی ممّی کے جسم پر جو ___کپڑا___ لپٹا ہوا تھا وہ آج سے ___ہزاروں___ برس پہلے کا بنا ہوا تھا۔

۶۔ عجائب گھر میں چوب کاری کا کام بھی اپنی مثال آپ تھا۔
۷۔ عجائب گھر میں مشہور عمارات کے ماڈل بھی قابل دید تھے۔
۸۔ ہاتھ سے لکھی ہوئی کتابیں شیشے میں بند تھیں۔

۳ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

عجائب گھر۔ ہم نے عجائب گھر میں بے شمار چیزیں دیکھیں۔

زیورات۔ خواتین کے زیورات کو خوبصورتی سے آراستہ کیا جاتا ہے۔

دھات۔ عجائب گھر میں دھات سے بنے ہوئے پرانے دور کے ہتھیار بھی موجود تھے۔

عجیب وغریب۔ عجائب گھر میں ہم نے عمارات کے عجیب وغریب نمونے دیکھے۔

خوشگوار۔ آج موسم بہت خوشگوار ہے۔

عجوبہ۔ عجائب گھر میں ہر ایک چیز ایک عجوبہ ہے۔

مجسمہ۔ عجائب گھر میں مجسمہ سازی کے اعلیٰ نمونے بھی موجود تھے۔

۴ دیے گئے الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

دھات	عجوبے	مُجسمہ	زیورات	جسم	عمارت	حصّہ	کمرے
دھاتیں	عجوبہ	مجسمے	زیور	اجسام	عمارات	حصے	کمرہ

۵ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

اندھیرا	اِبتدا	اَمن	اعلیٰ	انسان	اَبد	اتفاق	خاص	عروج
اجالا	انتہا	جنگ	ادنیٰ	حیوان	ازل	نفاق	عام	زوال

۶ دیے گئے الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیں۔

آس	اندھیرا	بہادر	تعریف	جنگ	چست	چمن	خوف
امید	تاریکی	نڈر	سراہنا	مقابلہ	ہوشیار	باغ	ڈر

۷ دیے گئے جملوں کی تشریح اپنے الفاظ میں کریں۔

ان اشیا سے فنِ سنگ تراشی کی قدامت اور عظمت کا پتہ چلتا تھا۔

مختلف اقسام کی نقاشی، سنگ تراشی، ظروف اور مجسمہ سازی کے بڑے نفیس اور عمدہ نمونے دیکھنے میں آئے۔

سرگرمی: مختلف رسائل سے عجائب گھر کی تصاویر اکٹھی کرکے کاپی چسپاں کریں۔

عملی کام: بچّوں کو عجائب گھر کی سیر کروائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو عجائب گھر اور اس میں موجود اشیا کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔

ایک گائے اور بکری

مشق

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ چراگہ کیسی تھی؟

ج۔

۲۔ بکری نے کس کو اپنے پاس کھڑے پایا؟

ج۔

۳۔ بکری نے گائے سے کیا کہا؟

ج۔

۴۔ گائے نے بکری سے کیا شِکوہ کیا؟

ج۔

۵۔ بکری نے گائے کے شِکوے پر اسے کیا جواب دیا؟

ج۔

۶۔ گائے نے بکری کا جواب سن کر کیا سوچا؟

ج۔

۷۔ اس نظم سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

۲ مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ تھے ___اناروں___ کے بے شمار درخت

۲۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ___ہوائیں___ آتی تھیں

۳۔ کسی ندی کے پاس اک ___بکری___

۴۔ زور چلتا نہیں ___غریبوں___ کا

۵۔ دودھ ______ کم دوں تو بڑبڑاتا ہے

۳ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

درخت

نیکی

ندی

برائی

بکری

نصیب

پیپل

طائر

۴ دیے گئے الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

درختوں	برائی	نیکیوں	نصیب	ندی	بچّوں	سایہ	ہوائیں
درخت	برائیاں	نیکی		ندیاں	بچہ	سائے	ہوا

۵ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

اپنا	آزاد	اکثریت	اچھّا	زندگی	ظلمت	نیکی	مصیبت	فتح
پرایا	غلام	اقلیت	برا	موت		بدی	راحت	شکست

۶ دیے گئے الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیں۔

عزّت	بہادر	تکلیف	چست	بیمار	ہار	حاضر	خوش	رونق
آبرو	نڈر	درد	ہوشیار	علیل	شکست	موجود	شاد	موج مستی

سرگرمی : بچّوں سے ''گائے اور بکری'' کے موضوع پر ایک مضمون لکھوائیں۔

عملی کام : علاّمہ اقبال کی نظم 'دعا' چارٹ پر لکھوا کر کلاس میں لگائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو علاّمہ اقبال کی وہ نظمیں بھی پڑھوائیں جو انھوں نے بچوں کے لیے لکھی ہیں۔

الفرغانی

مشق

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ الفرغانی کون تھے؟

ج۔ الفرغانی مامون الرشید اور اُن کے جانشین بادشاہوں کے دربار میں سب سے بڑے ماہر علم الفلکیات تھے۔

۲۔ الفرغانی نے کون سی کتاب لکھی؟

ج۔ الفرغانی نے ''کتاب فی الحرکت السماوی و جوامی علم النجوم'' لکھی۔ یہ علم الفلکیات کی بے مثال کتاب تھی۔

۳۔ الفرغانی نے کیا معلوم کیا؟

ج۔ فرغانی نے کرّۂ ارض کا محیط معلوم کیا۔ بہت سے سیاروں کا قطر بھی انھوں نے بتایا۔

۴۔ خلیفہ المتوکل نے الفرغانی کو کیا کام سونپا؟

ج۔ خلیفہ المتوکل کے دور میں الفرغانی کو ایک بڑی نہر کی تعمیر کا کام سونپ دیا گیا۔ یہ نہر ایک نئے شہر کے وسط سے گزرنی تھی جو المتوکل تعمیر کروا رہا تھا۔

۵۔ ان کی کتاب کا کن کن زبانوں میں ترجمہ کیا گیا؟

ج۔ بارھویں صدی میں الفرغانی کی کتاب کا لاطینی زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ جیکب اناتولی نے اسکا عبرانی زبان میں ترجمہ کیا۔ یہ کتاب 1590ء میں سامنے آئی۔ 1669ء میں بیک وقت لاطینی اور عربی ترجمے کے ساتھ اس کتاب کو شائع کیا گیا۔

۲ خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ الفرغانی مامون الرشید کے دربار میں سب سے بڑے ماہر ___علم الفلکیات___ تھے۔

۲۔ فرغانی کے علم کا دائرہ ___انجیرنگ___ تک پھیلا ہوا تھا۔

۳۔ فرغانی عملی انجینئر ہونے کی بجائے ___تھیوری___ کے آدمی تھے۔

۴۔ علم ___فلکیات___ کے پھیلاؤ میں فرغانی کا بڑا اہم کردار ہے۔

۵۔ فرغانی نے کرّہ ارض کا ___محیط___ معلوم کیا۔

۳ جملے بنائیں۔

تعمیر۔ نہر کی تعمیر کا کام الفرغانی کو سونپا گیا۔

متاثر۔ یورپ کے ماہرین الفرغانی کی کتاب سے بے حد متاثر تھے۔

ناراض۔ میں اپنے والدین کو ناراض ہونے کا کوئی موقع نہیں دیتا۔

کامیابی۔ محنت کامیابی کی کنجی ہے۔

محفوظ۔ مصری اپنے مردوں کو دفن کرنے کی بجائے محفوظ کرتے تھے۔

پھیلاؤ۔ علم فلکیات کے پھیلاؤ میں فرغانی کا بڑا اہم کردار ہے۔

محیط۔ فرغانی نے کرہ ارض کا محیط معلوم کیا۔

فلکیات۔ الفرغانی ماہر فلکیات تھے۔

۴ دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیں۔

ماہر تجربہ کار آغاز ابتدا، شروع کرنا وسط درمیان، مرکز

سرگرمی: مُشکل الفاظ کے معانی یاد کروائیں اور اُن سے منفی اور سوالیہ جملے بنوائیں۔

عملی کام: بچّوں سے مسلمان سائنسدانوں کے کارناموں کا چارٹ بنوائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو ایسی شخصیات کے متعلق بتائیں جنھوں نے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دیں۔

عِلم

مشق

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ آدمی کو علم کیا کیا سکھاتا ہے؟

ج۔

۲۔ عِلم کی اہمیت بیان کریں۔

ج۔

۳۔ نظم کے چوتھے شعر کی تشریح اپنے الفاظ میں کریں۔

ج۔

۴۔ عِلم نہ حاصل کرنے کے نقصانات بتائیں؟

ج۔

۵۔ نظم 'عِلم' سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

ج۔

۲ مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ آدمی کو ___انساں___ بناتا ہے علم

۲۔ بارش ___دلوں___ پر جو برساتا ہے علم

۳۔ روشنی ___علم___ سے ہی زمانے میں ہے

۴۔ نہیں عِلم جس کو وہ ___نادان___ ہے

۵۔ اب منزل ہماری ___ستاروں___ میں ہے

۶۔ عِلم سے پھر ___زمانے___ کو جدّت ملی

۷۔ علم سے ہی ___تسخیر___ کائنات ہے

۳ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

منزل

عِلم

روشنی

بارش

سلیقہ

پہچان

ارادہ

مدت

دیار

۴۔ دیے گئے الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

ادب	جذبہ	جاہل	حقوق	خیالات	درجہ	روایات	اسباق	صفت	قوم
آداب	جذبات		حق	خیال	درجات	روایت	سبق	صفات	اقوام

۵۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

تعلیم یافتہ	عالِم	انسان	محبت	آغاز	چاند	عام	سخت	قابل	قدیم
جاہل		حیوان	نفرت	اختتام	سورج	خاص	نرم		نیا

۶۔ دیے گئے الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیں۔

کرم	تعریف	چاند	حسن	درست	شدید	مشہور	واقف	آشنا
رحمت	سراہنا		خوبصورتی	ٹھیک		نامور		

۷۔ دیے گئے شعر کی تشریح اپنے الفاظ میں کریں۔

علم سے ہی تسخیرِ کائنات ہے — خوبصورت اِک تعبیرِ حیات ہے

سرگرمی: بچّوں سے علم کے فوائد پر ایک مضمون لکھوائیں۔

عملی کام: مختلف شعرا کی علم پر نظموں کا ایک چارٹ بنوائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو علم کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

دیانت داری

مشق

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ دیانت داری سے کیا مراد ہے؟

ج۔ دیانت داری سے مراد یہ ہے کہ آدمی روپے پیسے کے معاملے میں بے ایمانی نہ کرے۔

۲۔ بددیانتی کسے کہتے ہیں؟

ج۔ سودا کم تولنا، اچھے سودے کے دام لے کر بُرا سودا دینا، مال پر بہت نفع لینا اور گاہک کو کم پیسے یا کھوٹے سکے لوٹانا سب باتیں بددیانتی اور بے ایمانی کہلاتی ہیں۔

۳۔ بددیانتی کے کیا کیا نقصانات ہیں؟

ج۔ بددیانتی انسان کو معاشرے میں بے اعتبار بنا دیتی ہے۔ لوگوں کو جب معلوم ہو جائے کہ فلاں شخص کی عادت جھوٹ بولنے کی ہے یا فلاں شخص دھوکے بازی سے کام لیتا ہے تو وہ اُس کا اعتبار نہیں کرتے۔ وہ جہاں بھی جاتا ہے، لوگ اس کی طرف نفرت و حقارت سے دیکھتے ہیں۔ ایسا آدمی خود اپنی نظر میں بھی حقیر اور ذلیل ہو جاتا ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ ایسے لوگوں سے اللہ تعالیٰ بھی خوش نہیں ہوتا۔

۴۔ امام اعظم ابو حنیفہؒ کیسے تاجر تھے؟

ج۔ امام اعظم ابو حنیفہؒ بہت بڑے تاجر تھے۔ مختلف شہروں میں اُن کا کاروبار تھا۔ بڑے بڑے سوداگروں سے اُن کا لاکھوں کا لین دین تھا۔ اس وسیع کاروبار کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ ان کے خزانے میں کبھی ایک پائی بھی ناجائز طور پر داخل نہ ہو سکتی تھی۔ ان کے پورے کاروبار کی بنیاد دیانت پر تھی اور یہ دیانت انہیں اس حد تک عزیز تھی کہ اس کی وجہ سے انھیں کوئی نقصان اٹھانا پڑتا تو ذرا بھی ملال نہیں ہوتا تھا۔

۵۔ 'دیانت داری' سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

ج۔ ____

____

____

۲ مُناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ دیانت کو عام زندگی میں <u>ایمانداری</u> کہتے ہیں۔

۲۔ بددیانتی انسان کو <u>معاشرے</u> میں بے اعتبار بنا دیتی ہے۔

۳۔ امام اعظم ابو حنیفہؒ بہت بڑے <u>تاجر</u> تھے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی تو اس کے بندوں کی خُوشنودی سے حاصل ہوتی ہے۔

۵۔ لوگوں کو جب معلوم ہو جائے کہ فلاں شخص کی عادت جھوٹ بولنے کی ہے تو وہ اس کا اعتبار نہیں کرتے۔

۳ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

دیانتداری۔ روپے پیسے کے معاملات میں بے ایمانی نہ کرنا دیانتداری کہلاتا ہے۔

خیانت۔ امانت میں خیانت کرنا مسلمان کو فریب نہیں دیتا۔

تاجر۔ امام ابو حنیفہ ایک بہت بڑے اور ایماندار تاجر تھے۔

معاشرے۔ جو شخص جھوٹ بولتا ہے معاشرے میں اسکی عزت نہیں ہوتی۔

خوشنودی۔ بددیانت انسان کو اللہ کی خوشنودی حاصل نہیں ہوتی۔

بےاعتبار۔ بددیانت انسان لوگوں کی نظروں میں جھوٹا اور بے اعتبار خیال کیا جاتا ہے۔

ریشم۔ یونس بن عبید ریشم کی تجارت کرتے تھے۔

۴ دیے گئے الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

معاشرہ	شخص	بندوں	زندگی	ضمیر	شریف	اسباب	حال	جرم
معاشرے	اشخاص	بندہ		ضمائر	شرفاء	سبب	اقوال	جرائم

۵ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

آمدنی	اصل	آقا	بوڑھا	بڑا	جنت	پاک	تحریری	فائدہ
خرچ	نقل	غلام	جوان	چھوٹا	دوزخ	ناپاک	زبانی	نقصان

۶ سبق 'دیانت داری' کا خلاصہ لکھیں۔

۷ ان جملوں کو درست کریں۔

۱۔ میرا اُردو بہت اچھا ہے۔ — میری اردو بہت اچھی ہے۔

۲۔ میرا اسکول لاہور میں واقع ہے۔

۳۔ احمد کی نذر بہت کمزور ہے۔ — احمد کی نظر بہت کمزور ہے۔

۴۔ میں آپ کا تابعدار ہوں۔

۵۔ دھواں فضا کو آلودہ کردیتی ہے۔

۸ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

۱۔ دیانت کو عام زندگی میں کہتے ہیں۔

ا) امانت ب) دیانت داری ج✓) ایمانداری

۲۔ انسان کو معاشرے میں بے اعتبار بنا دیتی ہے۔

ا) ایمانداری ب) سچائی ج✓) بددیانتی

۳۔ یونس بن عبید اپنے زمانے کے تھے:

ا✓) مشہور عالم ب) مشہور تاجر ج) مشہور بادشاہ

۴۔ امام اعظم ابو حنیفہؒ کے کاروبار کی بنیاد کس بات پر تھی:

ا) امانت ب✓) دیانت ج) خیانت

سرگرمی: بچوں سے دیانت داری کے فوائد خوشنما تحریر کر کے لانے کو کہیں۔

عملی کام: بچوں سے دیانت داری پر کوئی کہانی یا مضمون لکھوائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچوں کو دیانت داری کے مختلف واقعات بیان کریں۔

قاہرہ

مشق

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

۱۔ قاہرہ کہاں واقع ہے؟

ج۔ قاہرہ مصر میں واقع ہے۔

۲۔ آبادی کے لحاظ سے قاہرہ اسلامی دنیا کا سب سے بڑا شہر ہے، کیسے؟

ج۔ مصر کی لگ بھگ ایک تہائی آبادی اکیلے شہر قاہرہ میں آباد ہے۔ آبادی کے لحاظ سے قاہرہ اِسلامی دُنیا کا سب سے بڑا شہر ہے۔

قاہرہ پہنچنے کا سب سے آسان اور باسہولت ذریعہ ہوائی جہاز ہے۔

۳۔ قاہرہ پہنچنے کا سب سے آسان اور باسہولت ذریعہ کون سا ہے؟

ج۔

۴۔ مصر میں کون کون سے پھل پائے جاتے ہیں؟

ج۔ مصر میں ہر موسم کے تقریباً تمام پھل اور پھلوں کے رس بہ افراط دستیاب ہوتے ہیں، ان میں شیریں خربوزہ، مصری مالٹا اور مُسمّی بہت مشہور ہیں۔ گرمیوں میں شہتوت اور سردیوں میں سرخ اسٹرابری کا جواب نہیں۔

۵۔ قاہرہ کیسا شہر ہے اور یہاں کیسی عمارات تعمیر ہیں؟

ج۔ دریائے نیل کے دونوں کناروں پر پھیلا ہوا شہر قاہرہ قدامت اور جدّت کا حسین امتزاج ہے۔ دریائے نیل پر متعدد پل تعمیر کیے گئے ہیں جن پر سارا دن ٹریفک رَواں دَواں رہتی ہے۔ قدیم اور تاریخی عمارات کے پہلو بہ پہلو جدید اور فلک بوس عمارتیں بھی نظر آتی ہیں جو زیادہ سے زیادہ پچاس منزلوں تک بلند ہیں۔ پُرانے قاہرہ میں قدیم و خستہ مکانات کی بھرمار ہے جن میں سے اکثر دو یا تین منزلہ ہیں۔

۶۔ اہرام کا لفظی معنی کیا ہے؟

ج۔ اہرام لفظ ’’ہرم‘‘ کی جمع ہے ہرم، عربی میں مخروطی طرز کی عمارت کو کہتے ہیں۔

۷۔ مصر کی کون کون سی چیزیں بہت مشہور ہیں؟

ج۔

۸۔ ’’الازہر‘‘ کے معنی کیا ہیں اور یہ کب وجود میں آئی؟

ج۔

۲ مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ مصریوں کے نزدیک مصر ہی ___قاہرہ___ ہے۔

۲۔ قاہرہ دراصل ___تین___ شہروں کا مجموعہ ہے۔

۳۔ قاہرہ پہنچنے کا سب سے آسان اور باسہولت ذریعہ ___ہوائی جہاز___ ہے۔

۴۔ آبادی کے لحاظ سے ___قاہرہ___ اسلامی دنیا کا سب سے ___بڑا___ شہر ہے۔

۵۔ مصر کی روئی، ململ اور اصلی ___ریشم___ بھی مشہور ہیں۔

۶۔ مقامی ضروریات پوری کرنے کے لیے ___ریگستانوں___ میں مختلف مصنوعات کے ___کارخانے___ لگائے گئے ہیں۔

۷۔ مصر کی ___زراعت___ میں دریائے نیل کی حیثیت ریڑھ کی ہڈی کی ہے۔

۸۔ کارنیش کے سامنے ___دو___ جزیرے ہیں جن کے نام ’’الجزیرہ‘‘ اور ’’___روضہ___‘‘ ہیں۔

۹۔ ___مصریوں___ کی رنگت صاف اور طرزِ زندگی سادہ ہے۔

۳ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

زراعت۔ مصریوں کی زراعت کا دارومدار دریائے نیل پر ہے۔

قاہرہ۔ قاہرہ آبادی کے لحاظ سے اسلامی دنیا کا سب سے بڑا شہر ہے۔

آبادی۔ مصر کی سب سے زیادہ آبادی قاہرہ میں ہے۔

اسلامی ملک۔ مصر ایک اسلامی ملک ہے۔

جزیرہ۔ کارنشیں کے سامنے دو جزیرے انجزیرہ اور روضہ بھی واقع ہیں۔

عمارات۔ مصر میں مقامی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے کارخانے لگائے جاتے ہیں۔

مصنوعات۔ مصنوعات کے کارخانوں سے مصری اپنی ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔

آبپاشی۔ قاہرہ کے شمال میں دریائے نیل پر دو بیراج آبپاشی کی غرض سے بنائے گئے ہیں۔

۴ دیے گئے الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

اشیا	آبادی	عمارات	کارخانے	ملک	جزیرے	چیزیں	پھل	جھولے	گھوڑا
شے	آبادیاں	عمارت	کارخانہ	ممالک	جزیرہ	چیز		جھولا	گھوڑے

۵ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

سردی	اُستاد	اُجلا	صاف	آبادی	امارت	باریک	تیز	سیدھا	خوبصورت
گرمی	استانی	میلا	گندا	اجاڑ/ویرانی	غربت	موٹا	آہستہ	الٹا	بدصورت

۶ دیے گئے جملوں کی تشریح اپنے الفاظ میں کریں۔

ا۔ قاہرہ دنیائے عرب کا ثقافتی اور ادبی مرکز بھی ہے۔ یہاں سے عربی زبان کے متعدد ادبی وعلمی رسائل شائع ہوتے ہیں، جن کے قارئین تمام عرب دنیا میں ہیں۔

۲۔ قاہرہ دراصل تین شہروں کا مجموعہ ہے۔ ایک، فسطاط جو سیدنا حضرت عمر ﷜ کے زمانے میں 91ھ (640ء) میں اس وقت آباد ہوا جب حضرت عمرو ﷜ بن العاص نے مصر کو فتح کیا۔ فسطاط کے معنی ہیں ''خیمہ'' یہ نام مسلمان فاتح لشکر کے خیمہ زن ہونے کی وجہ سے رائج ہوگیا۔ دوسرا قدیم قاہرہ جو فسطاط کے شمال میں ہے اور جس کی بنیاد شعبان 358ھ (جولائی 969ء) میں فاطمی خلیفہ المعز کے زمانے میں پڑی اور تیسرا، جدید قاہرہ جو تقریباً 200 برس پرانا ہے۔ یہ تینوں شہر دریائے نیل کے مشرقی کنارے پر آباد ہیں۔

سرگرمی: بچّوں سے ''میرا شہر'' پر مضمون لکھوائیں۔

عملی کام: بچّوں سے مختلف مشہور شہروں کی مشہور جگہوں کی تصاویر جمع کروائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو دنیا کے مختلف شہروں کے متعلق معلومات فراہم کریں۔

چودہ اگست مبارک

مشق

ا مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ چودہ اگست کو کون سا ملک وجود میں آیا اور کیسے؟

ج۔

۲۔ ''چودہ اگست مبارک'' کے شاعر کون ہیں؟

ج۔

۳۔ اللہ تعالیٰ نے کس کو محمد کے دین کا قلعہ بنایا ہے؟

ج۔

۴۔ ''چودہ اگست مبارک'' میں ہمیں کیا بتانے کی کوشش کی گئی ہے؟

ج۔

۵۔ ''چودہ اگست مبارک'' میں کس چیز کی مبارک باد پیش کی گئی ہے؟

ج۔

۲ مُناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ یہ دن وہ دن تھا جس دن، ______ ہم ہوئے تھے

۲۔ ______ کو اپنی پا کر، سب تازہ دم ہوئے تھے

۳۔ نقشے پہ اس جہاں کے، اِک مُلک ______ اُبھرا

۴۔ اِسلامی شان و شوکت، ______ نے جس کے پائی

۵۔ ہر شخص آج خوش ہے، ______ منا رہا ہے

۶۔ لہراؤ سبز پرچم، ______ جگمگائی

۳ دیے گئے اشعار کی تشریح اپنے الفاظ میں کریں۔

ا۔منزل کو اپنی پاکر، سب تازہ دَم ہوئے تھے
قائد کی سعیِ پیہم، کیا خوب رنگ لائی

۲۔رب نے جسے بنایا، قلعہ نبیؐ کے دیں کا
اِسلامی شان و شوکت، پرچم نے جس کے پائی

سرگرمی: بچّوں کے لیے پاکستان کے حوالے سے کوئی تقاریر کی تقریب منعقد کروائیں۔

عملی کام: بچّوں سے پاک وطن کے مختلف مشہور مقامات کی تصاویر جمع کروائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو یومِ آزادی کے حوالے سے مزید معلومات فراہم کریں۔

مامون کا انصاف

مشق

ا مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ خلیفہ ہارونُ الرّشید کون تھے اور ان کے کتنے بیٹے تھے؟

ج۔ خلیفہ ہارونُ الرّشید کا شمار دنیا کے عظیم ترین بادشاہوں میں ہوتا ہے۔اس کے دو بیٹے امین اور مامون تھے۔

۲۔ فضل کون تھا؟

ج۔ فضل خلیفہ ہارون الرشید کا وزیر تھا۔

۳۔ خلیفہ ہارونُ الرّشید کے انتقال کے بعد امین اور مامون میں کس چیز کی کشمکش ہوئی؟

ج۔ خلیفہ ہارونُ الرّشید کے اِنتقال کے بعد امین اور مامون میں تخت و تاج کے لیے کشمکش شروع ہوئی۔

۴۔ مامون فضل کو کیوں تلاش کر رہا تھا؟

ج۔ شاہک نے فضل کو تین دن مہمان رکھا اور اسکی خوب خاطر مدارت کی اور تین دن کے بعد اُس سے کہا: فضل اب تم اپنی جان بچا کر بھاگ

۵۔ بُڑھیا نے فضل کی مدد کس طرح کی؟

ج۔ بڑھیا نے فضل کو اپنے گھر پناہ دے کر اور بادشاہ کے سپاہی سے فضل کو بچا کر اسکی مدد کی۔

۶۔ شاہک نے فضل کے ساتھ کس طرح کا رویّہ اختیار کیا؟

ج۔ شاہک نے فضل کو تین دن مہمان رکھا اور اسکی خوب خاطر مدارت کی اور تین دن کے بعد اُس سے کہا: فضل اب تم اپنی جان بچا کر بھاگ جاؤ، میں پہلے کی طرح تمھیں تلاش کرتا رہوں گا۔''

۷۔ مامون نے سوداگر کو کیا سزا دی؟

ج۔ مامون نے سوداگر کو شہر سے نکال دیا۔

۲ مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ خلیفہ ہارونُ الرّشید کا شمار دنیا کے عظیم ترین __بادشاہوں__ میں ہوتا ہے۔

۲۔ ہارون نے امین اور مامون کی __تربیت__ بڑے اعلیٰ پیمانے پر کی تھی۔

۳۔ ہارون کا وزیر __فضل__ اس کش مکش میں امین کے ساتھ تھا۔

۴۔ __مامون__ چاہتا تھا کہ جس طرح بھی ممکن ہو فضل کو تلاش کروائے۔

۵۔ شاہک نے فضل کا ہاتھ پکڑا اور اندر لا جا کر __خاص کمرے__ میں بٹھا دیا۔

۶۔ مامون نے فضل کے سلام کا __جواب__ دیا اور بارگاہِ الٰہی میں سجدۂ __شکر__ بجالایا۔

۳ دیئے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

بارگاہ الٰہیٰ مامون فضل کو دیکھتے ہی بارگاہِ الٰہیٰ میں سجدہ شکر بجالایا۔

سلام۔ فضل نے دربار میں حاضر ہوتے ہی مامون کو سلام کیا۔

انصاف۔ ہارون الرشید ایک انصاف پسند بادشاہ تھا۔

گرفتار۔ مامون نے فضل کو گرفتار کرنے کا کام شاہک کو سونپا۔

ممکن۔ فضل کیلئے واپس بادشاہ کے سامنے پیش ہونا ممکن نہ تھا۔

شکر۔ ہمیں اللہ کو بے شمار نعمتوں کا ہر وقت شکر ادا کرتے رہنا چاہیے۔

قیدی۔ شاہک نے فضل کو قیدی بنا کر بادشاہ کے سامنے پیش کیا۔

کشمکش۔ تخت وتاج کیلئے امین اور مامون میں کشمکش کا آغاز ہوا۔

سرگرمی : بچوں کو مختلف اِسلامی حکومتوں کے سر براہان کے بارے میں آگاہ کریں۔

عملی کام : بچّوں سے عدل وانصاف کے موضوع پر ایک مضمون لکھوائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو مامون الرّشید کے بارے میں مزید بتائیں۔

دوشہزادے

مشق

ا مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ بادشاہ کے کتنے بیٹے تھے؟

ج۔ ایک بادشاہ کے دو بیٹے تھے۔

۲۔ ملکہ کو ہمیشہ بادشاہ سے کس بات کا شِکوہ رہتا تھا؟

ج۔ ملکہ کو بادشاہ سے چھوٹے شہزادے کو بڑے شہزادے کے مقابلے میں زیادہ محبت اور عزت نواز نے کا شکوہ رہتا تھا۔

۳۔ ملکہ کس بیٹے سے زیادہ محبت کرتی تھی؟

ج۔ ملکہ زیادہ محبت بڑے بیٹے سے کرتی تھی۔

۴۔ بادشاہ نے خادم کو بُلا کر کیا فرمایا؟

ج۔ بادشاہ نے خادم سے کہا: ''دیکھو! تم ابھی بڑے شہزادے کے پاس جاؤ۔ انھیں ہماری طرف سے دعا دو اور کہو کہ وہ جس حالت میں بھی ہوں فوراً ہمارے پاس آجائیں۔''

۵۔ بڑے شہزادے نے بادشاہ سے کیا کیا چیزیں مانگیں؟

ج۔ بڑے شہزادے نے بادشاہ سے ایک عالیشان محل اور شاہی اصطبل سے عربی گھوڑے کا مطالبہ کیا۔

۶۔ چھوٹے شہزادے نے بادشاہ سے کیا مانگا؟

ج۔ چھوٹے شہزادے نے بادشاہ سے فوجی سپاہیوں اور دفتر کے اہلکاروں کی دو ماہ کی تنخواہ ادا کرنے کا مطالبہ کیا اور ساتھ ساتھ جن دیہاتیوں کی فصلیں ابھی نہ ہوئیں ان سے لگان وصول نہ کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔

۷۔ دونوں شہزادوں کے جانے کے بعد بادشاہ نے ملکہ سے کیا کہا اور ملکہ نے کیا جواب دیا؟

ج۔ بادشاہ ملکہ سے پُوچھا: ''ملکہ! اب کہیے، آپ کا کیا خیال ہے؟'' ملکہ نے کہا: ''جہاں پناہ! میری نادانی تھی کہ میں نے آپ سے ہمیشہ خواہ مخواہ کا شکوہ کیا۔ واقعی چھوٹا شہزادہ اُسی محبت اور عزت کا مُستحق ہے جو آپ نے اُس کے لیے روا رکھی ہے۔ اس کے خیالات بہت بُلند ہیں۔

۲ مُناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ ایک بادشاہ کے دو ___بیٹے___ تھے۔

۲۔ آپ تو ___بادشاہ___ ہیں، انصاف کرنا آپ کا کام ہے۔

۳۔ میں ___خدا___ کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں کہ میں بڑے شہزادے سے کسی طرح کی ___ناانصافی___ نہیں کرتا۔

۴۔ تالی کی آواز سنتے ہی ایک ___خادم___ آموجود ہوا۔

۵۔ بڑا شہزادہ اپنے ___دوستوں___ کے ساتھ بیٹھا رنگ رلیاں منا رہا ہے۔

۶۔ جہاں پناہ! آپ کی عنایت سے خادم کو ہر چیز ___میسّر___ ہے۔

۷۔ اللہ کرے کہ رعایا کے سروں پر آپ کی ___عنایت___ کا سایہ ہمیشہ برقرار رہے۔

۳ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

رعایا۔ بادشاہ اپنی رعایا کے ساتھ عدل و انصاف کا سلوک روا رکھتا تھا۔

سایہ۔ حضورؐ کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا تھا۔

عنایت۔ بڑے شہزادے نے بادشاہ سے ایک عالیشان محل عنایت کرنے کو کہا۔

انصاف۔ حضورؐ کے فیصلے ہمیشہ عدل و انصاف پر مبنی ہوتے تھے۔

شکوہ۔ انسان کو مصیبت کا شکوہ نہیں کرنا چاہیے۔

بلند۔ مری میں بلند و بالا پہاڑ اسکی خوبصورتی میں چار چاند لگا دیتے ہیں۔

مستحق۔ ہمیشہ مستحق افراد کی مدد کو تیار رہنا چاہیے۔

الزام۔ ہمیں کسی پر ناحق الزام نہیں لگانا چاہیے۔

سرگرمی: بچّوں سے مختلف موضوعات پر مختصر کہانیاں لکھوائیں۔

عملی کام: بچّوں سے کوئی ایک سبق آموز کہانی لکھ کر لانے کو کہیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو مزید اچھی کہانیاں مختلف اخبارات و رسائل سے پڑھوائیں۔

محاوروں کی کہانیاں

مشق

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ محاورہ کسے کہتے ہیں؟

۲۔ اپنی کتاب سے دس مختلف محاورے تحریر کریں۔

۲ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

ضرورت۔ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔

رقم۔ دکاندار نے کپڑے کے تھان کیلئے 5 ہزار کی رقم کا مطالبہ کیا۔

موسم۔ آج موسم انتہائی خوشگوار ہے۔

حفاظت۔ اپنی چیزوں کو حفاظت سے رکھنا چاہیے۔

خدشہ۔ احمد کو خدشہ تھا کہ وہ امتحان میں کامیاب نہ ہو سکے گا۔

لطف۔ ہم سب نے عجائب گھر کی سیر سے لطف اٹھایا۔

اظہار۔ علی نے امتحان میں کامیابی پر خوشی کا اظہار نہایت جوش و خروش سے کیا۔

منافع۔ احمد کا کاروبار منافع بخش تھا۔

۳ دیے گئے الفاظ کی جمع لکھیں۔

مسجد	باغ	ضرورت	فرد	موقع	انتظام	صلاحیت	احسان
مساجد	باغات	ضروریات	افراد	مواقع	انتظامات	صلاحیتیں	احسانات

۴ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

بھلائی	جنت	حاضر	مُشکل	دُور	دوست	تعریف	صفائی
برائی	دوزخ	غیر حاضر	آسان	قریب	دشمن		گندگی

۵ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ا۔ عامر کو کس چیز سے ڈر لگتا تھا؟

ا) بہتے پانی سے ✓ ب) کھڑے پانی سے ج) بارش کے پانی سے

۲۔ عامر کس کے گھر سے واپس آرہا تھا؟

ا) ماموں ب) خالہ ✓ ج) چچا

۳۔ عامر نے کتّے سے بچنے کے لیے کیا کیا؟

ا) پیچھے بھاگا ب) کتّے کو پتھر مارے ج) نہر میں چھلانگ لگادی

۴۔ حامد کس طرح کے کھلونے بنانے کا ماہر تھا؟

ا) لوہے ب) مٹّی ج) پلاسٹک

۶ دیے گئے محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

آبدیدہ ہونا۔	احمد علی کی وفات پر بہت آبدیدہ تھا۔
آٹھ آٹھ آنسو رونا۔	کاروبار میں اچانک نقصان کی خبر وہ آٹھ آٹھ آنسو رونے لگا۔
آسمان سر پر آٹھانا۔	استاد کے غیر حاصر ہونے سے بچوں نے آسماان سر پر آٹھالیا۔
خوشامد کرنا۔	
الٹی گنگا بہانا۔	امبر کا ہر کام ایسا ہوتا ہے جیسے الٹی گنگا بہتی ہے۔
انگاروں پر لوٹنا۔	مالک مکان نے امجد کے دو مہینے کا کرایہ ادا نہ کرنے پر انتی بے عزتی کی کہ وہ انگاروں پر لوٹتا رہا۔
آفتاب کو چراغ دکھانا۔	علی اپنی تصویر بناتا ہے کہ اسکے سامنے ساری جماعت کا کام آفتاب کو چراغ دکھانے کے برابر ہے۔
آڑے ہاتھوں لینا۔	علی نے احمد کے جھوٹ پر اسکو آڑے ہاتھوں لیا۔
آستین چڑھانا۔	آج پھر حسن کو جب امجد نے بوڑھے آدمی سے لڑتے دیکھا تو امجد آستین چڑھا کر اسکے پیچھے دوڑا۔

۷ دیے گئے غلط فقرات کو درست کر کے لکھیں۔

ا۔ پاکستان کا دارالحکومت کراچی ہے۔	پاکستان کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔
۲۔ پاکستان کا قومی کھیل کرکٹ ہے۔	پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔
۳۔ شور نہ ڈالو۔	شور نہ مچاؤ۔
۴۔ وہ آئے روز اسلام آباد جاتا رہتا ہے۔	
۵۔ بُڑھیا دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہے۔	

سرگرمی: بچّوں کو مختلف محاورے اور اُن کے مطلب سمجھائیں۔

عملی کام: بچّوں کو مختلف محاورے لکھوا کر ان سے کہانیاں لکھوائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو محاوروں کے بارے میں بتائیں اور مختلف کہانیاں لکھوائیں تاکہ مطالب و معانی واضح ہوجائیں۔

اقوالِ زرّیں

مشق

ا مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ اقوال کسے کہتے ہیں؟

ج۔ بعض باتیں ایسی مؤثر ہوتی ہیں کہ سُنہری حُروف میں لکھنے کے قابل ہوتی ہیں، اسی لیے انھیں ''اقوالِ زرّیں'' کہتے ہیں۔

۲۔ دس مختلف مشہور لوگوں کے اقوال لکھیں۔

ج۔ i) ظلم اور غرور کی سزا دنیا میں ضرور ملتی ہے۔ (حضرت نوحؑ)

ii) انسان خود عظیم نہیں ہوتا، اسکا کردار اعظیم ہوتا ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)

iii) جو آدمی زیادہ ہنستا ہے اسکا رعب ختم ہو جاتا ہے۔ (حضرت عمر بن خطابؓ)

iv) موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔ (حضرت علیؓ)

v) مایوسی ایک دھوپ ہے جو سخت سے سخت وجود کو جلا کر رکھ دیتی ہے۔ (شیخ سعدی)

vi) احمق جب تک خاموش رہے عقلمند شمار ہوتا ہے۔ (حضرت سلیمانؑ)

vii) اچھائی کرنے کیلئے ہمیشہ کسی بہانے کی تلاش میں رہو۔ (حضرت بابا فرید گنج شکر)

viii) شروع کرنا تیرا کام ہے اور تکمیل کرنا خدا کا کام۔ (حضرت غوث الاعظم)

ix) انسان کا سب سے بڑا دشمن گناہ ہے۔ (حضرت سلیمان فارسیؓ)

x) ضرورتوں کو کم کرو گے تو راحت پاؤ گے۔ (حضرت اویس قرنی)

سرگرمی: بچّوں کو علم کی اہمیت کے اقوال زبانی یاد کروائیں۔

عملی کام: بچّوں سے اُن کی پسند کے دس دس اقوال چارٹ پر خوشنما لکھوائیں۔

رہنمائی برائے اساتذہ: بچّوں کو رسول کریم ﷺ اور خلفائے راشدینؓ کے اقوال سنائیں۔